

Vol III
No 13



Saturday,
6th December, 1961

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Unanswered Questions and Answers	819—869
Unstated Questions and Answers	869—875
Business of the House	876—880
L A Bill No. XXVI for 1961—the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill (Referred to Select Committee)	880—916

Price: Eight Anne



THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Sabha Tiv. 6th Dec. 1952.

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR. SELLAKR IN THE CHAIR]

Stated Questions and Answers

Mr. Syed I. U. N. I. A. - Up Questions

First Question

317 (86) *Shri. I. U. N. I. A. (Medil)* - Will the hon. Chief Minister be pleased to say

(a) Whether the lands held by protected tenants are being encumbered in connection with the collection of revenue arrears ?

(b) If so, why the rights of protected tenants are not being affected ?

(c) If so, all, why this practice is not being stopped and why paying up gives to the protected tenantry after collecting the revenue arrears to them ?

چنپ مٹ (شریی دام کس را) اے وکار مار
دعا۔ کل میں سے ۲۰۰ واں دوالی نالہ اساد وہیں

دو سو روپا وہیں
سے سوواڑا دو روپا وہیں

اے سو جوہ ناہوا دا کریم ایسا جوہیں
دیں دلے آئه وہ دا کھلا جوہیں

شری و کائی ورداٹی دا جوہ ایسے دا وہ ایم وجودیو

شری و کائی ورداٹی دا اسے ایسے دیں ایم ایسا دا دسکن

شری و کائی ورداٹی دا اسے ایسے دیں ایم ایسا دا دسکن

مسٹر اسپیکر - میں ایسا دیں دیں

*318 (324) *Skin Na⁺ Rto Pathf* (Call d) Will the following
Chemical reaction be pleased to state.

Whether the Government have received any application from Sillab Taluk or the Amingarhi Taluk against the payment in the Settlement Department regarding their subjects? If so, Rs. 500 or more from village 1 of the village -

بی دام اس رال بی ده هاب ورده دان دسول س هوی

Chief Institutes of Office

*319 (107) Shri S. Radhappa (Chittapur) Will the Hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) What are the duties of the Chief Inspector of Officers?
(b) Whether the Chief Inspector of Officers has recommended any improvements concerning my Department.

(c) What action has been taken in his regard?—Answer:
(d) Whether the Heads of Departments can't do the work of the Chief Inspector in the course of their normal tour of inspection?

۱۵. ریاضی دامڈن رائٹ اس والی حاوی راہیں ہے ایک ایسا جواب ہے
۱۶. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۰. ۲۱. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶. ۲۷. ۲۸. ۲۹. ۳۰.

جزوی اور مکانیزم کے لاملاعہ اسکے طریقے اب تک بعض
دکھار رہا ہے جو اور بنا سرحدی اساف ہائے دن ناگاہے اسکے ملائی
بھر کے امروں سے راستے ہیں دی دہ ان افسوس (Inefficient) ملازمین
کو جوہر دیتا ہے میں سے ذردا احاطے مالک طاری دردگی سے احتلاہ ہو سکتے ہوں فار

4318 (304) Shri N.R. Kuri Pathak (Sect. d) Will the hon. the
Chief Minister be pleased to state

Whether the Government have received my complaint from S. Goddard in it. An urgent business you are in the Settlement Department regarding their importation. I take Rs. 500 or more I will get it th. very easily.

سری ۱۰ دلار بیو سوپر اس ویولن هن هون

Chief Inspector / Officer

*319 (107) Shri S. Radhakrishnan (Cuttack) Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

- (a) What are the duties of the Chief Inspector of Oil? &?
(b) Whether the Chief Inspector of Oil or his recommended my improvements concerning my department?
(c) What action has been taken on his recommendation?
(d) Whether the Heads of Departments will be the work of the Chief Inspector in the course of the month under inspection?

شرکتی رام کوں رکاوٹ اُن وکلے حارا را ہیں جاتا کہ اسکے حکم دیا جاتا رہا واب ستمبھا بکار آمد ہر کے فکر کوں (Functions) دیا ن ادا دیں (Needs) کی اس ادارے میں مدد کرنی کوہ اکھی اوس اور میں (Influence) میں طرز تربیت کی ط معاشر پالہ ہو جاتا ہے اسی نہیں (Organisational Methods) میں امردیت Improvement، خواجہ تکھیا ہے کی آس میاد میں کے معاشر دو افراد میں دیوار اپانے دھما جو کی شے اپنی طراز دھیں مانے لیں کہ آئا گیوں تینکے خواجہ اور نہیں بانی حل و میں میں اپنی کے طور پر میں اگر مصلحت میں نہیں تھیں تو نہیں میں اپنی طراز طرز تربیت کی طور پر نہیں ہوتے اگر اس اساف میں دھیں 50% کار، میں جو نہیں کی کی شے اسکی زیوب دھما کے ہیں ان کی طرف اپنی

حرودم دخواں نہیں اکھی ایک روز من کے طریقہ اب میک ہوں
دھار سے جھپٹ لٹکی شے اور جس سے صورتی اساف ہائی فلم کامگاہ اسکے علاوہ
جھپٹ حکمہ اپوں ۔ رائے بھی دی ہے ان افسوس (Inefficient) ملزوم
اوہ ہمہ دھار سے ہم کردا ہائے ما نہ کار کر کی ہیں احتجاج ہو جھپٹ ہار

کے سب سے بڑی طبقے کی ایسی بخششی میں کوئی نہیں تھا اس ال
کے منظہ و اوس طبقہ اسکو دیکھ کر وہ ایسا جو کوئی نہیں
لور مارٹن وڈنی رہا۔ وہ اس نے فتح اور رومیو
(Muslim) — ردموج (Redmug) وہیں کیا تھا۔ میں اپنی س
میں صلاحماں لٹکیں گے اور اس سے دوسرے جھوپے دے کر اس سے
دوسرے کوہرے (Rusticity) اچھے بخوبی تھے (Rusticity)
کریبی کی طور پر نہیں تھے۔ حتماً اس کی نہایت وہیں
کی ہی اصلاح ہوئی تھی وہ وہ دیف ول (Out turn of Well) سے
میں تو یہیں تو ہادی تھی۔

حرود کا حبوب رہا ہے واپسی جاتے

جو بھی جزو نہیں تھا۔ اسی بھروسی ادارے (Head of the Departmental
کے دوسروں میں جوواں سکنی درجے میں اسے بخوبی پس اچھائی کیا ہے۔ پورے دوسرے
کی سہلی میخ ٹوں کے دیے گئے تھے اس کی وجہ سے اس کی وجہ سے اس کا
بھی دھاری جویں حاج میخ میں علمون کرنے اور انکو دوڑ کرے۔ مانی
میخاں اس طریقے میں اعلوں پر (Comment) کریں گے اس کا
جنی دو ذمی دھرمی میخ کا تردیگی کو پڑھائے تھے اس کی وجہ سے
دوسرے میخوں کی اور لرمیں کی لائے ہیں تا اس وجہ سے میخوں کی
کی اصلاح نہیں امکنے کیوں کہ انکو اگر بناہدھار میخوں کا نام داشت تو وہیں کی
کلب من ختمہ کے قام تو ہمارے سچھا گا

شریعتی ایج و مسکٹ رام رائے (Dr. Ram Rai) ہے وہ مدرسہ میں

شریعتی رام کے نراؤ ایک ہی

شریعتی ایج و مسکٹ رام رائے (Dr. Ram Rai) ہے اس کے نام
کے ایک لئے عازماً کی میں وہ دین عاویں نو ہوں گے اس کے نام

شریعتی رام کش رائے اون سے عازماً کی میں اسی حداد و اون
وہ میرے اسی میں تھے اسی داراں و دینہ میں مولیٰ تھیں ہیں اور انہیں مل
کیا تھا۔ اسکے علاوہ بعد وغیرہ نے اس کے نام سے مسماً سے مفتری تھا۔
اسکے وہاں ایک دن سچھائی دیا گیا اور اس سے مخالفات کا اور کیے ہوئے ہیں میں
اسافر کیلئے مارس تھی اسکی ماری ۵ میں ۱۹۴۳ء وہ میں ماراں علی کا گیا
۔

شریعتی ایم سخا (Dr. Ali Majeed) ہے وہ میں ہوئے تھے اسی میں
میں جب اسکردا ہے ۱۹۴۳ء

سری ۵ دام ۳ نر از هم نهاده اند یکی از آنها میرمع

Year Admnistrative + Off

+320 (108) Sdn S Radloff + Will the +11 Chet Almst
not be pleased to see us

- (a) How long is the Jyoti Administration likely to continue?
 (b) What is the work still to be completed by this date?
 (c) What is the overall expenditure incurred in the plan?

۱۵	نہیں کے زامنے میں اسی سے مکمل اور اپنے نئے دلخیل کے درود و اسی دب کے باقی	مکمل اور اپنے نئے دلخیل کے درود و اسی دب کے باقی
۱۶	(Commutation Sum) میں مکمل اور اپنے نئے دلخیل کے درود و اسی دب کے باقی	(Commutation Sum) میں مکمل اور اپنے نئے دلخیل کے درود و اسی دب کے باقی
۱۷	۱۹ ب) (Commutation Regulations) کے مطابق	۱۹ ب) (Commutation Regulations) کے مطابق
۱۸	۲۰ ب) (Provisional Awards) پر مبنی	۲۰ ب) (Provisional Awards) پر مبنی
۱۹	۲۱ ب) (۲۲ ب) (۲۳ ب) (۲۴ ب) (۲۵ ب) (۲۶ ب) (۲۷ ب) (۲۸ ب) (۲۹ ب) (۳۰ ب)	۲۱ ب) (۲۲ ب) (۲۳ ب) (۲۴ ب) (۲۵ ب) (۲۶ ب) (۲۷ ب) (۲۸ ب) (۲۹ ب) (۳۰ ب)
۲۰	۳۱ ب) (Renewal of Old Period) (۳۲ ب) (۳۳ ب) (۳۴ ب) (۳۵ ب) (۳۶ ب) (۳۷ ب) (۳۸ ب) (۳۹ ب) (۴۰ ب)	۳۱ ب) (Renewal of Old Period) (۳۲ ب) (۳۳ ب) (۳۴ ب) (۳۵ ب) (۳۶ ب) (۳۷ ب) (۳۸ ب) (۳۹ ب) (۴۰ ب)
۲۱	۴۱ ب) (۴۲ ب) (۴۳ ب) (۴۴ ب) (۴۵ ب) (۴۶ ب) (۴۷ ب) (۴۸ ب) (۴۹ ب) (۵۰ ب)	۴۱ ب) (۴۲ ب) (۴۳ ب) (۴۴ ب) (۴۵ ب) (۴۶ ب) (۴۷ ب) (۴۸ ب) (۴۹ ب) (۵۰ ب)
۲۲	۵۱ ب) (۵۲ ب) (۵۳ ب) (۵۴ ب) (۵۵ ب) (۵۶ ب) (۵۷ ب) (۵۸ ب) (۵۹ ب) (۶۰ ب)	۵۱ ب) (۵۲ ب) (۵۳ ب) (۵۴ ب) (۵۵ ب) (۵۶ ب) (۵۷ ب) (۵۸ ب) (۵۹ ب) (۶۰ ب)
۲۳	۶۱ ب) (۶۲ ب) (۶۳ ب) (۶۴ ب) (۶۵ ب) (۶۶ ب) (۶۷ ب) (۶۸ ب) (۶۹ ب) (۷۰ ب)	۶۱ ب) (۶۲ ب) (۶۳ ب) (۶۴ ب) (۶۵ ب) (۶۶ ب) (۶۷ ب) (۶۸ ب) (۶۹ ب) (۷۰ ب)
۲۴	۷۱ ب) (۷۲ ب) (۷۳ ب) (۷۴ ب) (۷۵ ب) (۷۶ ب) (۷۷ ب) (۷۸ ب) (۷۹ ب) (۸۰ ب)	۷۱ ب) (۷۲ ب) (۷۳ ب) (۷۴ ب) (۷۵ ب) (۷۶ ب) (۷۷ ب) (۷۸ ب) (۷۹ ب) (۸۰ ب)
۲۵	۸۱ ب) (۸۲ ب) (۸۳ ب) (۸۴ ب) (۸۵ ب) (۸۶ ب) (۸۷ ب) (۸۸ ب) (۸۹ ب) (۹۰ ب)	۸۱ ب) (۸۲ ب) (۸۳ ب) (۸۴ ب) (۸۵ ب) (۸۶ ب) (۸۷ ب) (۸۸ ب) (۸۹ ب) (۹۰ ب)
۲۶	۹۱ ب) (۹۲ ب) (۹۳ ب) (۹۴ ب) (۹۵ ب) (۹۶ ب) (۹۷ ب) (۹۸ ب) (۹۹ ب) (۱۰۰ ب)	۹۱ ب) (۹۲ ب) (۹۳ ب) (۹۴ ب) (۹۵ ب) (۹۶ ب) (۹۷ ب) (۹۸ ب) (۹۹ ب) (۱۰۰ ب)
۲۷	۱۰۱ ب) (۱۰۲ ب) (۱۰۳ ب) (۱۰۴ ب) (۱۰۵ ب) (۱۰۶ ب) (۱۰۷ ب) (۱۰۸ ب) (۱۰۹ ب) (۱۱۰ ب)	۱۰۱ ب) (۱۰۲ ب) (۱۰۳ ب) (۱۰۴ ب) (۱۰۵ ب) (۱۰۶ ب) (۱۰۷ ب) (۱۰۸ ب) (۱۰۹ ب) (۱۱۰ ب)
۲۸	۱۱۱ ب) (۱۱۲ ب) (۱۱۳ ب) (۱۱۴ ب) (۱۱۵ ب) (۱۱۶ ب) (۱۱۷ ب) (۱۱۸ ب) (۱۱۹ ب) (۱۲۰ ب)	۱۱۱ ب) (۱۱۲ ب) (۱۱۳ ب) (۱۱۴ ب) (۱۱۵ ب) (۱۱۶ ب) (۱۱۷ ب) (۱۱۸ ب) (۱۱۹ ب) (۱۲۰ ب)
۲۹	۱۲۱ ب) (۱۲۲ ب) (۱۲۳ ب) (۱۲۴ ب) (۱۲۵ ب) (۱۲۶ ب) (۱۲۷ ب) (۱۲۸ ب) (۱۲۹ ب) (۱۳۰ ب)	۱۲۱ ب) (۱۲۲ ب) (۱۲۳ ب) (۱۲۴ ب) (۱۲۵ ب) (۱۲۶ ب) (۱۲۷ ب) (۱۲۸ ب) (۱۲۹ ب) (۱۳۰ ب)
۳۰	۱۳۱ ب) (۱۳۲ ب) (۱۳۳ ب) (۱۳۴ ب) (۱۳۵ ب) (۱۳۶ ب) (۱۳۷ ب) (۱۳۸ ب) (۱۳۹ ب) (۱۴۰ ب)	۱۳۱ ب) (۱۳۲ ب) (۱۳۳ ب) (۱۳۴ ب) (۱۳۵ ب) (۱۳۶ ب) (۱۳۷ ب) (۱۳۸ ب) (۱۳۹ ب) (۱۴۰ ب)

Abolition of Jetties

*321 (202) *Sir S Radhakrishnan* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state.

- (b) If so what is the total amount collected under this head and what happened to the same?

شروعی دام کش دالا بلی رہ نا جوں ۴ ہے ۵ حاکم داروں لے کئی
روں والے رہ جس س لئا ا اٹھ اعظم حاکم دارا کئی مہنگیں ہیں

دو سے سو نا وہا

Record of Right of

*39 (11) **Shri S. Andhra Pr.** Will the hon. Ch. of Minister be pleased to state

(a) What is the justification for continuing the Records of Rights work after completing the Record Institutes under Hyderabad Tenancy and Agr. cultural Act?

(b) Cannot they be amalgamated in one and the same form as is done in Baroda and thereby do away with separate expensive establishment in both?

(c) Is it true the Record of Rights system has three been changed after Police Act is rendering thereby the previous work and losses useless and funds & expenses wasted in these experiments?

(d) Whether the system now being followed will be altered?

(e) In what areas the work has been completed so far and to what areas it is proposed to be extended?

(f) Where it is completed what benefits has it conferred on the ryots?

(g) Whether the institution Registers no being properly maintained in any parts where the work has been completed?

(h) If not why maintain such a costly establishment?

مرکزی رام کس را تو اس الے کار میں
اے رجسٹر آف را س اور بی رجسٹر دوئی دوڑا ریں ہن اے
اکھاں کو دو رسے سے جلوں میں دا ہا اے وہیں آف رادس ہم دے اے
میں وع دے سے جلیں میں رجسٹر نا ہم وہا ہر جا ہا
خروہ ڈھانے اے دے سے دھنے رجسٹر آف را س نا ام دے اے
جس تکمیل ہو جائے وہاں وہ اکھاں (Amalgamation)
تو ان اہانا جامگانے

خروہ ڈھانے کے حوالہ میں میں میں
خروہ ڈھانے کے دھنے رجسٹر آف را س نا ہم اور جگہ اے دے
تھلکن میں جم ڈھانے اور اسے اپھیں اے سر، سار اور عین آف دے اے
میں ہوڑا ہو ڈھانے (جودی میں درج ہیں)
صلح میں اے وہ آف اس کو رای آئی ڈھانوں سے

سیم - ۱۹۹۷ - دست و میانه - پاکستان

$\Rightarrow \frac{1}{2}ab\sin C = \frac{1}{2}bc\sin A \Rightarrow ab\sin C = bc\sin A$

$\pi \text{B}^k \cdot b = \pi^2 \cdot 114$

$\rightarrow \text{Pb}^2+ + \text{Hg}^2+ + \text{S}^{2-} \rightarrow \text{PbS} + \text{HgS}$

- 2 - (VHS) (Introduce)

۲۰۱۷-۱۳۹۶ سال - هر یاری ریدارس آف رائیس، دیگولیش، پایه

W.H. Borchert

سید علی

نامه داشتند که علی‌کارهای این سیاست را می‌دانستند.

جاءكم من ربكم بـ ١٠٠٪، وهم يعلمون ذلك

شیوه دامنه ای این لایر اگر دنگولوس معرفه شده است معرف به داده

مکانیکی کوئنچن میں اس کا انتظام ہے۔

فائدہ و مکاریوں نے سنبھال دیا۔

نحو کم و ام را (دلاوران) Land-holders

نارتہ بی وہ ثواب نہیں کے ملے ہیں ۱

شیر دار، آن کش، آنکه احتراف چیزی را بخوبی - مالکواری یکی نیست

میری ای رونم میں رہو
۲۳۔ ۲۴۔ دل ستراب دل - دل معداد دل کھٹا دل اب وہ کہا گیا ہے۔ ان دھنثڑاں

سینے اور سائنس اندیزی حربا ہے ۔

شہری کو طلب ادا کیوں نہیں (جادوگیاٹ)۔ لیسی نکارا کے لئے لیوی کے رہنمائی

سے تا مدد اکی ۱

شیوه ای داشتند که از این مسیر هم به مردم همراه تو نلوس و لک مدد جهی

لیکن لئے دسیں (Correction) نے وابح دو مرتبہ کھاگی لیوی

وہ سلسلہ بھی مدد ادا کی ہے۔ اسی طبقہ اپنی چولکہ کچھ خاطری کا اندازہ نہ اٹھئے

دروس کے انعام حالت میں ہمارے لئے کیجئے ہیں۔

شری گو یاں دلآل اکھوئے۔ لہا (لہی) موادیاں میں عام طور پر نومی رخصت میں

لور بیهی شاهزادیان موحّد دهن ۲

شہر یونیورسٹی - دام کمپنی رائے - نارب بھدرو خلطیاں جس میں اللہ کچھ خلطیاں ہیں۔

شہری گورنمنٹ رائے اکوئی۔ حاکمیتی وحدت جمع میں سے ۶۰% ہیں گورنمنٹ اپنی درسی کے ائمہ میں دلائیج دھی نہیں ہیں ।

پڑیاں دام کش راؤ۔ حالہ احتمام کے سبھ ہر بھائیا کے لئے دس اسماء کی کھوپی پورزگ کی شے سمجھے صدر حمیلناو ہوئے اور دو نان آپسیل میسر۔ ان پیسوں کا کام ہوکا کہ دوڑہ کیں اُک اپنی موٹیں میں ناپ آئے د نتی گوئے کے متعلق یہ خلط عمل ہوا ہے تو اپنے ڈم ہے دا ان رہنمی کی اصلاح دریں

کتب سریع هونا ۲

فریاد - زام کش و از سر چشم نه سکتا - هر یعنده میں بطور آف رائش
کا کام دفع لہا جائیسا سہنوارے میں ۲۰ کام پلے اسی واحد سے سروج ہوا تھا وہاں
پہلے سے کچھ دھنسٹاں اور ریکارڈ موجود تھا اسلیئے وہاں تمام دفع فرستے میں آسائی
تھیں - دو یا ستموں ۲۰ ۳۰ مانسے میں بھی -

شري کے۔ وعاء وام را لی (رہاسطل)۔ لایا ہے صحیح ہے لا ملئ الحکمہ من
ویکارہ اپ رائیں ڈاٹم شرم کیا اگی بھا لیکن بعد میں روپ دیا تیا ۶

شیرگاهی - رام کش را لی. سچن اس وقت داد چن شے - لیکن هم سه همها هول ده
عمل مسلکات کی بنا پر وہ ک دیا گیا ہوہ -

شروع کیا جائے۔ مگر راؤ (راول) سے ہواہ کے مالکیت میں وہ نام
لے شروع کیا۔

شريکي - رام كش و لال - اتكه هان زهاورد عن شپ و سها سانا ها - دنام
د وع تهاها تكى - حب هلاك خى بىت سب عم بادى - دنابى قى طق زهاورد اف
راش سردى تها جائىدا

شروعی پیدا ہیلیں سے عمدہ میں ہے ام مکال ہے میں اپناء ہے ۱
شیعہ، امکتہ، ۲۔ پیرا اپناء ہے ۳۔ سالہ، ۴۔ علم، ۵۔ کم، ۶۔

نیوکے ۹۰۰ ملک کام ۹۰

(५) नाला गांगड़ (सर्वाधीन)

شرکتی رامکش را تو - سریال می بیند پیدا میس هودا -

جواب

مریض دامڈنگا ۱
 ملک انگریز ہے اکھیں
) دے من)
 مریض دامڈنگا ۲
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۳
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۴
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۵
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۶
 ملک دے من)

Answers Unanimous

323 (393) *Shri M. S. Rajahengam* (Wing. Min.) Will the Hon. the Chief Minister be pleased to state—

Whether in the proposed changes of the Andhra University into a Hindi University Hindi is going to be compulsory second language?

مریض دامڈنگا ۱
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۲
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۳
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۴
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۵
 ملک دے من)
 مریض دامڈنگا ۶
 ملک دے من)

Shri M. S. Rajahengam May I know whether the Hon. Minister in his capacity as the Chancellor of the University has taken note of the fact that there is a major section of the press and the population that is desirous that English should be the medium of instruction till the regional language can take its place?

Shri B. Ramakrishna Rao I do not know whether it is a major section of the press and the public but certainly a major section of the press and the public has represented that English should continue to be the medium of instruction for the time being. I have taken note of that.

Shri M. S. Rajahengam Is it also the view of the Central Government Sir?

Shri B. Ramakrishna Rao I cannot speak on behalf of the Central Government?

Shri M. S. Rajalingam: May I know Sir what the terms of reference of the Education and Export Committee are in this connection?

Shri B. Ramalirthaa Rao: I do not know how this question would arise here. I am however prepared to give the hon Member the reply.

On the 5th December the Government of India have issued a notification of which I have received copy only this morning. The hon Member wanted the term of reference and I will give him only the terms of reference. The terms of reference are as follows:

1. To consider and recommend what should be the future character, scope and administration of the Osmania University in the light of the new conditions and taking into consideration the views of the University and the Government of Hyderabad.

2. To consider the desirability and practicability of introducing Hindi as the medium of instruction in the Osmania University and the manner and stages in which it should be done.

3. To consider the scope of the study of English at the University and in the Colleges.

(a) until Hindi fully becomes the medium of instruction and

(b) thereafter.

4. In the light of the recommendations under the foregoing items to consider the future programmes of the colleges which are administered by and affiliated to the University.

5. To consider the best manner in which the University should encourage the study of Urdu and the regional languages of Hyderabad namely Telugu, Marathi and Kannada and the future scope of these languages in the University curriculum and especially in the affiliated colleges.

Shri M. S. Rajalingam: Were the terms of reference a result of the negotiations between the Government of Hyderabad and the Government of India?

Shri B. Ramalirthaa Rao: Yes.

Shri M. S. Rajalingam: Does the hon the Chief Minister remember that in his answer to one of my questions in the previous

session he stated that the Osmania University would be run in the same lines as the Benaras Hindu and Delhi University? Does it not mean that all these Universities will work in the same medium of instruction?

Shri B. Ramakrishna Rao: I can tell you that that will probably form the subject matter of a report by the Educational Experts Committee. It is covered by one of the three Interference which I have mentioned just now.

Domination of Professors

*324 (393A) *Shri M. S. Rajahmam:* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

How does the Government propose to allow the faculty in the mind of the public that there is going to be a domination of the Professors, Lecturers etc. of the North in the South?

Shri B. Ramakrishna Rao: This is a very pertinent question. I can only say that there is no intention to stop it prior to the lecturers and teachers from the North after the change if it does take place. Hence the question of allowing any lectures in the mind of the public does not arise so far as the Government of Hyderabad or the Government of India is concerned.

Shri M. S. Rajahmam: Does the hon. the Chief Minister as the Chancellor of the University mean that an autonomous body like the University shall have the full right for appointing Professors and Lecturers?

Shri B. Ramakrishna Rao: Undoubtedly. The University Council or whichever body has the supreme executive authority in the University will have the powers enjoyed by any other University under Charters governing them and the Osmania University is no exception.

Details of Savings

*325 (393B) *Shri M. S. Rajahmam:* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

What are the details of the 18 lakhs of savings that the Government is going to have as a result of the said change?

Shri B. Ramakrishna Rao: No specific data can be supplied now with regard to the details of 18 lakhs of savings to which I

reference has been made in one of the alternative proposals made by the Government of India in their note. That itself is one of the terms of reference to the other Committee which has already been appointed namely the Committee presided over by the Secretary of the State Ministry i.e. Mr. Venkateswaran and it is premature to conjecture about the date of the statistics.

Shri M. S. Rajalingam Has the Government any rough idea about it Sir?

Shri B. Ramakrishna Rao There is a rough idea which I think I had given in the course of my speech on the resolution about the University. I had given some details then.

Expenditure on Student

*326 (393C) *Shri M. S. Rajalingam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) What is the expenditure on average incurred on every student by the Government at present?

(b) Is the Government sure that this standard shall be maintained after the said change?

Shri B. Ramakrishna Rao I am afraid I have been answering in English. It is against the ruling of the Chair.

Mr. Speaker It is not a ruling. It is agreed only for the sake of convenience.

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Average expenditure incurred on every student by the Government is about Rs. 500 per year.

(b) In the change over the Government has no fear regarding the lowering of standards as the University is governed by its Rules, Statutes and Ordinances.

Mr. Speaker Still the hon. Chief Minister is answering in English!

(I might add)

Shri B. Ramakrishna Rao I am reading the answer. I can, however, translate it into Hindi.

اے) جوں کی وجہ سے جو نالگ عالم، جو کس طرف کی طرف مہاجر ہوا۔
اسکے مددار ۱۰۰ روز

850	With D-112	Shri T Q I	T.T.I
سوسن و مکانیکی اگر دستور (قانون و احکام)	۱		
(Rules مدنی و اداری و اقتصادی)	۵		
و مدنی احکام (احکام)	۳	۰	۱
کارکرد اداری	۱		
		۱	۲

Fundamental Education Committee

*327 (395) *Shri M S Rajaham* Will the Hon'ble Chief Minister be pleased to state

Whether there is going to be any fundamental Education and non officials members till Educational Expert Committee meant to suggest changes in the University?

پروفسر علی

Shri M S Rajaham Is there any member of Hyderabad State on the Committee Sir and if so what is his name?

Shri B Ramalreddin Rao Now that the circular letter issued by the Government of India I have a birth in discussing the personnel of the Committee that has been appointed

Shri Acharya Narendra Deo Vice Chancellor of the Banaras Hindu University will be the Chairman of the Committee. The Members are

Dr Abdul Haq Principal Presidency College Madras

Dr B B Dey Retired Director of Public Instruction Madras

Shri A R Widmer ex pro Vice Chancellor Banaras University (now residing in Bombay)

Dr M S Thacker Director Institute of Science Hyderabad

Shri Krishnamurthy Rao Vidyasagar Hyderabad Legislative Assembly Hyderabad

Shri M Hemammal Rao Mayor Hyderabad Municipal Corporation Hyderabad

Shri Krishnamurthy Joshi Member of the House of people from Hyderabad

Dr S Bhagwantham Vice Chancellor Osmania University and

Dr S Bhagwantham will be the Convener of the Committee

Place of English

*38 (33A) *Shri M S Rajalingam* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

What will be the place of English in the proposed change of Osmania University into a Central University?

Mr Speaker Answer to the previous question has covered this matter.

Shri M S Rajalingam But the apprehensions I desire to ask may be different.

Shri B Ramakrishna Rao The matter has to be considered and decided by the various academic bodies of the University.

Utilisation of Lalakhanpur Palace

*329 (309) *Shri M S Rajalingam* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government intend to approach IIT II the Nizam for the utilisation of Lalakhanpur Palace to house the Osmania University?

Shri B Ramakrishna Rao No

Shri M S Rajalingam Is it a fact that the beautiful site was also a consideration for starting a Central Hindi University?

Mr Speaker The hon Member is arguing and suggesting

Shri M S Rajalingam I am not arguing Sir. It is a pity that sometimes even asking for information appears to be an argument or suggestion. It is a piece of information that is wanted.

Mr Speaker That is a suggestion. Next question

Shri M S Rajalingam Though you have given a ruling in the matter I still hold that my question is not an argument.

Mr Speaker Let us proceed to the next question. *Shri M S Rajalingam*

*330 (401) *Shri M S Rajahngam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state.

Whether the Government propose to hand over the Central Research Laboratories and Engineering Research Laboratories to the Government of India to facilitate All India Research Scheme?

ہر سی فی رام 5 نو داٹ ایڈبکس اے ہواہی کی نہیں ہی کہ سول
 اور ماسنگک انسپریل رج (Central Research Institute)
 (Scientific Industrial Research)
 جنہاں دووے میں ملے ہے ایک حکومتی دھنے
 اے لئے جنہاں دووے میں ملے ہے ایک حکومتی دھنے
 اے لئے جنہاں دووے میں ملے ہے ایک حکومتی دھنے

اوہر ایک دووے میں ملے ہے ایک حکومتی دھنے اے توں
 ایک دووے میں ملے ہے ایک حکومتی دھنے اے توں

Shri M S Rajahngam What is the actual Expenditure incurred by Government on these two Laboratories?

Shri B Ramakrishna Rao I would like to have separate notice, Sir.

Mr Speaker Let us proceed to the next question *Shri Rajahngam*

(Change of Osmania University)

*331 (402) *Shri M S Rajahngam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state.

What steps have been taken by the Government of Hyderabad and the Government of India to convince the public at large of the proposed change of Osmania University into a Hindi University as strengthening the cultural ties between north and south?

Shri B Ramakrishna Rao Sir This is again a hypothetical question based on the opinion of the hon. Member. But I am ready with some sort of answer.

It is too early in the day on the part of the Government of Hyderabad or the Government of India to indicate decisive steps taken in the proposed change of the Osmania University into a Hindi University in order to convince the public that it will lead to cultural ties between north and south.

Shri M. S. Rajguru came with me to the notice of the hon. Chief Minister and the Chancellor of the University that the whole of the small and large library in Hindu is against living in the Osmania University at the Hindu University.

Shri B. Kamal Haider : It is against it is against

Mr. Speaker Let us proceed to the next question *Shri Rajguru* sir.

Grants in aid to libraries

*332 (131) *Shri M. S. Rajguru* sir Will the hon. Minister for Public Health Medical Education be pleased to state

- The amount allotted to grants in aid to libraries in the budget of 1951-52?
- The amount earmarked for similar purpose in the year 1952-53?
- The number of libraries which received the grants last year and the total amount so received by them?

સિનિયર કાર પાલનક હોલ મેડિકલ બેડ્સ અસ્પેલાય (જી ચૂંચદ ગાંધી) સર પુરુષ રિસર્વે ને એટારી નાનારીલ વેલિય (૨૦૫૦૦) વિ સભૂર રિય એસ એ। રા ૧૨૫૩ સિનિયર વેલિય જી ચૂંચદ હોલ એટાર સભા તી ગાંધી જી ગુલિસાલ દાલ (૨૨) નાનારીલ વેલિય (૧૮૮) લાય તી જાણ તી ગાંધી।

મુખ્ય વી રામારાઓ ૧ સા ૧૩ લાર્ય રિસર્વે નાનારીલ
અની

જી ચૂંચદ ગાંધી યત્તા એટી એટી લિન્યન્ (Individual) નાનારીલ કા પણ નાનારીલ નાનારીલ એ એટાર એટાર એટી જીએ એટાર એ એટાર એ એટાર એ (૨૨) નાનારીલ। બીજી બાં એ એ એ એ એ એ એ એ એ (૨૨) નાનારીલ।

મુખ્ય વી રામારાઓ ૧ એ એ એ (૨૨)

જી ચૂંચદ ગાંધી યત્તા એટી એટી એટી (I spm.) હો એટી :

મુખ્ય વી રામારાઓ ૧ એ એ એ (૨૨) એટાર એટાર
એ એ એ (૨૨) એ એ એ એ એ એ (૨૨) એ એ એ (૨૨)

જી ચૂંચદ ગાંધી વિન્દે એટી એટી એટી :

મુખ્ય વી રામારાઓ ૧ એ એ એ (૨૨) એ એ એ (૨૨)

की पूछतारी में विवरणों के बारे में क्या है?

Mr Speaker Let us proceed to the next question. Shri Rajalingam.

*333 (431A) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether there is any proposal by the Government to liberalise the Rules relating to the admission of children without regard to them?

की पूछतारी मार्गी अधिकारी ने इस प्रश्न (Question) पर उत्तर दिया है। १९५२ मिसाई महाराष्ट्र यात्रा के दौरान उन्होंने विभिन्न राजस्थान सुनिश्चित रूप से अपने विभिन्न बच्चों को अल्पतमा (Modification) किया जाते रहे।

Shri M S Rajalingam Does the Adult Education Committee make any suggestion for liberalising the Rules relating to?

की पूछतारी उत्तर दिया है कि विवरण नहीं।

Shri M S Rajalingam Sir My question is whether the Adult Education Committee has made any recommendation in this regard?

Shri Phoolchand Gandhi I do not know.

Mr Speaker Let us proceed to the next question. Shri Rajalingam.

Vocational Institutions

*334 (432) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health and Education be pleased to state

Whether the Government intend to abolish the post of Special Officer for Vocational Education and merge the Department with the Education Department?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the negative.

Shri M S Rajalingam Sir Is it a fact that many of the Vocational Girls Schools are being run for num sake and that they do not have adequate strength?

Mr Speaker How does this question arise ? It is not relevant.

जी कल्प द गांधी राज + देश विभाग ने गोरे के बांटवा (Abolition) के पास है।

Shri M S Rajalingam In view of the fact that there is not enough work that was my question.

Mr Speaker That is a different matter altogether.

जी कल्प कहा है नहीं जी उपरी तथा अंतर्राष्ट्र विभाग को जाए रहा है जिसको नहीं बताया जाएगा।

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Rajalingam.

Public Libraries

*335 (436) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether there is any proposal before the Government to establish Public Libraries in all the District Headquarters?

जी कल्प द गांधी ने अवधीनी की गवाही रमिली की जीतिया से लेकर सर्ट ५१ विस्तीर्ण तक दृष्टि नहीं बिना राष्ट्रभर (११) शायदीय है इसका ही विवरण की।

इसरायादन के विवादगतान्वय एक बड़ा यह है कि राज्योन्नाय (१२८) शायदीय एवं विद्यालयिक तो अन्य मात्रा के बिना नहीं + विस्तिय अम + जीरी रिया बाबा (१०) जाते ही गदा य विद्यार्थी स्नानिय रिया आयता।

Shri G Rajaram What is the estimate of the Managing Committee of State Library?

जी कल्प द गांधी विद्यार्थी विद्यालय न राज्य द्वा विस्तीर्ण (Estimate) पक्षी रिया बाबा चाहा।

کسی کے وی ریناراؤ ناٹरेट ور्ड्डर + س्ट्रोक हाई - ४०
دस्तूर की गई ।

जी कल्प द गांधी वे बगार राज्य देश का हम भूमिके काम्हुल रहे।

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Rajalingam.

*336 (437) *Shri M S Royalingam* Will the hon the Minister for Public Health Media if and I educated in the state

(a) Whether any of the aided schools have received special grants since the fixing up of the grant in the terms of the new Bill of 1919?

(b) If so what are the schools which have received such grants since 1949 and the amounts respectively received by them?

ਅੰਮ੍ਰਿਤਸਰ ਦੀ ਯਕੀਨੀ ਪੁਸ਼ਟੀ ਵਿਖੇ ਸਾਡੀ ਹੈ। ਜਿਥੋਂ ਕਿਸੇ ਵੀ ਗੁਣ ਨਾਲ ਬਾਅਦ ਵਿਚਾਰ ਕੀਤਾ ਜਾਂਦਾ ਹੈ, ਉਸ ਵਿਚਾਰ ਵਿਖੇ ਸਾਡੀ ਹੈ। ਜਿਥੋਂ ਕਿਸੇ ਵੀ ਗੁਣ ਨਾਲ ਬਾਅਦ ਵਿਚਾਰ ਕੀਤਾ ਜਾਂਦਾ ਹੈ, ਉਸ ਵਿਚਾਰ ਵਿਖੇ ਸਾਡੀ ਹੈ।

مری ڈے وی رہا اڑا ۱۵ والدھی اکوؤسھیا ڈاکولس سے مسائل ہیں

मी सूक्ष्मविद्यालयी निवारणे शिव (४) निवारणात्र भूमिका व उत्तराधिकारी रही है।

Mrs. Speaker: Let us proceed to the next question.

Smt M S Rajalakshmi I have to take some supplementary measures.

Is it a fact that some schools had been given more aid - special grants?

Smt Phoolchand Gandhi This is the only one school and this is the only one period when more than a regular grant has been given.

Shri G. Rajaram: What were the conditions under which an additional grant was given?

बी चूल्हाल गाई। यह मारपत्र सुना ५५ विसर्गी ता ही बिन्दी ए पाणी ग विमान ये विमान विमान ही बन करहस्ता हूँ कि बृह भारत विमाने अवधारणा तुँक विमान । १३ विमान यो विमान २ व बी चूल्हाल विमान न बह कैठ पुकार (Put Up) दिया और १४ विमान ५ व बुद्ध विमान यह उत्तम नीचव नहीं था।

Mr Speaker Next question Sir Ruyngum

*337 (139) *Sir AT S Royle* Will the hon Minister for Public Health Medical and Dental be pleased to state

What is the declared policy of the Government towards aided schools and its responsibility towards the salaries of teachers employed by the aided schools?

बी चूम्हाव गयी । जो अंत सर्विस कमिशन (Pay and Services Commission) ने काम अधिकरण समेत बिधायी एवं रेलवे मुख्य दिवांग तो वह दरा जिम्मा के माध्यमिक के भवतव्य की बाबत विधायी एवं रेलवे मुख्य दिवांग तो वह दरा जिम्मा के माध्यमिक के भवतव्य की बाबत विधायी एवं रेलवे मुख्य दिवांग तो वह दरा जिम्मा के माध्यमिक के भवतव्य की बाबत विधायी । अंति जो अंत सर्विस कमिशन द्वारा बिधायी एवं रेलवे मुख्य दिवांग तो वह दरा जिम्मा के माध्यमिक के भवतव्य की बाबत विधायी एवं रेलवे मुख्य दिवांग तो वह दरा जिम्मा के माध्यमिक के भवतव्य की बाबत विधायी एवं रेलवे मुख्य दिवांग तो वह दरा जिम्मा के माध्यमिक के भवतव्य की बाबत विधायी ।

سری ادھر اپنائی (انداز عام) دلاب اسکے میں نہ اتنا تکوں
 () اولادی ا مکونس (Voluntary Schools)
 نووبت بر روم دی جا رہی ہے

भी कुमारक योगी गणिता दाव व अवधारणा के व्याख्यानों पर उत्तरों के बाबा आदिता
जी के लिए उत्तर में जारी हैं और अबी ही नाम पर निया जाना दस्ता जाता है।

میری ادھر را ڈالن دا ہے ہاں ادھر والمری اندا ۱ ہوں ۱ ملی
سچھ جی او ۱ ہیں

स्त्री कृषिकाल गार्डीन - वैलंबरी एडेड स्कूल (Voluntary Aided Schools) द्वारा
विद्युत गढ़ना गढ़नी गार्डीन बनाई गई है।

Smt M S Rajahangam Did my deputation on behalf of the Management of aided institutions see the hon. Minister in this connection?

बी भुक्तव गावी अद्दे विलिन्दुरा क यो जिबटिकल (Ri puchitikal) (१)
आप ए दूसि गुबाहुत होम्हे राह गम्हामेत तो यो बीज भुग्ताविं गारून हुझी बूषण पेशागर
यह एकादश दूरतिक रित एँ !

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. Sir,

*338 (440) *Shri M S Rajahm* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Industrial Education give the principle of equal status and salary to teachers in aided and Government schools when pay commences ? and when implemented with effect from 1st September 1951?

वीर सुन्दर गांधी विदेश विद्यालय (१५०) बाजार ।

Mr Speaker Let us proceed further. *Shri Rajalingam*

Domestic Allowance

*339 (441) *Shri M S Rajahm* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Industrial Education give the principle of equal status and salary to teachers in Government schools during a salary of less than Rs 10 per month?

- (a) Whether domestic allowance is being paid to teachers in Government schools during a salary of less than Rs 10 per month?
- (b) If so from what year?
- (c) Whether the same principle is being observed in aided schools also?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative
(b) Since October 1949

(प्री) का अवधार है नि भौत रक्त (Aid & Schools) नि अन्य विद्यालयों का अधिकार (Basis) पर ऐसी गति वी विद्यालयों के लिए विद्यालय (Domestic Allowance) एक नहीं विद्यालय वा विद्यालय विद्यालयों का विद्यालय है।

Shri M S Rajalingam Does the hon. Minister contemplate asking the Managing Committee to provide the trustees with the same facilities of D A?

Shri Phoolchand Gandhi Of course it is provided in the Rules. They have to abide by that.

Mr Speaker Let us proceed to the next question *Shri Rajalingam*.

* 310 (113) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state.

Whether the Government propose to enforce provision fund rules in aided school?

जी युक्तवाद वर्ती अपर गोपने कार ए पर या साधन होया नि ईड अस्कूल म
नी प्रान्त्यु न (President's Rule) ए जात्या आवधा है।

Mr Speaker Next question *Shri Rajalingam*

Grant in Aid to School

*341 (144) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the policy governing the grants in aid to schools is reviewed by the Government from time to time and if so at what intervals?

(b) Whether the Government propose to review this matter in September, 1952?

(c) What is the basis adopted at present for fixing the grants?

(d) Do the Government intend introducing any changes in the matter?

Shri Phoolchand Gandhi (i) The answer is in the affirmative

सीए पाइ रा सा बिहार रा बिहार रा (गी) (गी) और (गी) एर बिहार रा
रा बिहार रा (Grants in aid) रा युक्तवाद रेसिव्युल रेस (Revised
rules) रा रारी : रा गी लक्ष्मी रा : राहा रा म सकारा रेसिव्या थाय

Managing Committee of Aided Schools

*342 (146) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether there are my gazetted officers of the Government on the managing committees of aided schools?

(b) Whether the Government have any objection for the officers to serve on such managing committees?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative

कृष्ण (श्री) प्रधानमंत्री के द्वारा यह बहुत अच्छा लगता है कि विषय गया है ।

Whether the Government have any legal authority to serve on such institutions as Health Department Officers (AImamahilive Officers) for their medical services?

विषय यह है कि स्वास्थ्य विभाग के द्वारा जिन विधायिक विभागों (AImamahilive Officers) के द्वारा उपलब्ध कराये जाएँगे ?

Shri M. S. Rajalingam Is it necessary that they should take prior permission?

Shri Phoolchand Gandhi Of course. Being Government Servants they must.

Mr Speaker Let us proceed to the next point. *Shri Rajalingam*

Special Grants

*343 (447) *Shri M. S. Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What are the institutions that have received grants in aid for building library furniture since 1951? and how much?

श्री कृष्णदासी दो महात्मा (५५५) और (१००) कामना विभाग (Scientific Application) विभाग के द्वारा दिए गए श्रीमद्भारती (१८५) कर्तव्यालय की वर्तीय के लिये दिए गए ।

श्री कृष्णदासी (१) रिपब्लिक एवं इंडियन एसेस्टेंस के द्वारा दिए गए विभिन्न विवरण दो :

श्री कृष्णदासी (१) रिपब्लिक एवं इंडियन एसेस्टेंस के द्वारा दिए गए विभिन्न विवरण दो :

Medical Chests

*344 (467) *Shri K. Venkateswara Rao* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The number of medical chests distributed in Nizamabad district?

(b) Whether it is a fact that orders were issued to the effect that the Secretary of the District Congress Committee should record the name of the person to whom the medicine chests will be given?

बी कामर गाथी (ब) विके १ ग्यो १ ग्य (५) गंभिर चेहरा दासीम हीय थय है। (बी) बसे लोगी ता त गारो ग्नो दिव गये गरि इन गारोहरि रिश्ट देख अपीलक्ष भारत बुरी ग गाय ती म से जोर देता त उत्तर र उद बोर दरक्षीवाहरी के पांचु से दासीग ग्नो ता अद्वारा त गामी० ति त गाथा १ त र ४ व द अपीलक्ष भारत प्रशिविद्ध ता वाक्यन तो ३।

میری کے وی ریکارڈز میں عابد پھرنس طا روڈ نہیں
 (Recommendation) یہکی ادھس کیلئے لمحاتا لے اردا ناگاہے فرمہ
 دیں دیرست اخباروں نامنے دا لیں جسیں اپنے

बीजू कुमार गांधी जाप वाला युद्धामार्गे ग्रनातरा उत्तर पंजाब में है ? युक्त तो एक का भी विचार ही ।

Appointment of Teachers

*345 (468) *Shri A Venkata Rama Rao* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The number of persons appointed to work by the Education Department who have passed the Pravesh Pariksha of Andhra Society I at had Hyderabad?

(b) Whether my certificate of the Society District Cong
1699 Committee is required for the appointment according to the
orders issued?

जो पूर्ववर्ष बायी भाष्य सामन्वय करिए वही प्रवेश परीक्षा कार्यसाधन दिय हुव (११) जोगी को बम्पेक्षा इच्छामत न दुर्लभित्ता न चढ़ी ह। (११) बासिकिता इस के दिय भिन्निक
कार्यसाधनिति है ऐसी या उसी गतिर्वाच राज्यान्वय : यि है इस राजी के तर्थ लिंग वी
प्रवरत जली ह।

سری کے الی رہمہا اڑا (ادوام) اور رینے جاتے ہیں اسی دو ساری مالک دادا شہ

बी चूकवाव गाँधी जा। सदात हे बदाए हे शर्द तह दिय ह डी जासा तृप्ता हुा पहळ भी बदावा पा ति किसी तपसीक आय हा खिल बदरा ति तिल नामगता हे नियम नेवे पांड गवाव नाही हा।

سری کے وی رام دلّی نا جاں ہن کاس کھروں دے دے
کھا گائے اب اور ۱۵۵۱ء ووں کاٹے ناہیں

बी फलस्वर मारी गम्भेयम् ॥ तो दिवी नो सुकर नहीं बिया। हर विस्तीर्ण भूमानिषद् भट्टी
की कोप्रा ऐ-कृतीय विद्युति हित्ता ॥ ५ ॥

شریعی سرگزاری اسلامی نہ حکومت سے مار دے وہ مدد نے انسانوں کی
نیکیاں (Recognise) تائید کرے گا

बी भूमध्य सारी वहाँ बहाव है कहा तो यहाँ है ॥ ११३ ॥ और यहाँ तो यहाँ
स्था प याका यह गान्धिदास्य ही रहे हो ?

ली चूक्का ह पापी दिले किंवा या राता ।

مرنداں اپل ماری دا تنس سماں سرماں ہو کئی عنی
بھی کھانے پاٹی میں نکلے گے جو کہ ماری

میر گھی لے جانی () ملے سارے گھر کیڑے ہے سا
بے نو؟ اگا اب دل رکھ دیے اٹھیں تو چرھیں؟

सौ लक्ष्मी वर्ष का अंत तक हमें नियमित रूप से आवास दिया जाएगा।

مری مرام هی اوس کاگر دکھ گائے

की व्यापारिकी विह रह गै ता ना है।

سی جی سی زادم ۱۰۰۰ د ۱ گون دیو نیراں شرک و رہا گا ۱۰۰۰

ਮੇਂ ਪ੍ਰਸ਼ੰਸਕ ਪਾਈ ਕਿਨ੍ਹਾਂ ਤੱਥਿਆਂ ਦੀ ਵਾਜ਼ ਹੈ ਜਾਗ ਹੈ ਸ

JOURNAL OF CLIMATE

*346 (312) Shri G. Subrahmanyam Will the hon. Member for Labour Information, Rehabilitation and Planning be pleased to state

Whether there is any scheme before the Government to provide employment to all the 150 engineering students who have passed that year?

پٹلاؤر گیٹ مسٹر (سے ہای وار ہیگ) گزٹے کی ۶ میکر کوئیں ہے
جس کے نام پر ۱۵۰ کم میٹر - مرد طاری میں اسی روزگار دامن کا حالت
اور تاریخ وہ جانی ایجاد کر دیتے ہیں لیکن اس کی تاریخ فیکٹری کے
کندھے میں اسی کی اسیں اس کی تاریخ میں کیجا رہی ہے جبکہ اسکے
۱۳ وائی اس نام میڈیا اسٹریک گرائی اسنسس اس
معاون نامہ رکھا ہے (Hydroelectric Power Station)

سے	ن کے مام
اہ ۲ (۲) - ناد و سر در نہ سی گون نوہم اخا	
مری جسے دام رہتی	ہر
دھن بکوگرد س	ن
سری مہلی وار حک	ل عمر لوٹ
سری سی مری راملو	اب سے سے - ۴ رہن
سری مہلی وار حک	- سے اسی ۵ س
ایڑاں دا	ب
شری سی مری راملو	۶ اس اچھو
(لانگھٹر)	سے

Jahresbericht

* 347 (366) *Smt. Naujan Rao Naunay Rao* Will the hon. Minister tell I about Rehabilitation Information and Planning he pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the Labour Commissioner is performing the duties of the Labour Secretary in addition to his own?

(b) It in what region?

شروعی اور اپنے دلائل میں سمجھے دیا تھا۔ اس کے بعد ملکہ نے اپنے

شروعی فی راحو سنه ۱۴۰۶

Sir M. Buchah What is the amount that is being paid?

(Provisional Allowance) میں راجو کے لئے کس نہیں دو سو رائے

کانسٹرکٹوں کی تحریک میں ایک ایسا نام ہے جو

Mr Speaker That is after all administrative work.

شروعی فی راسو ۱ ج ۵۰ ناشر

478 (702) Shri Syed Hassan (Hyderabad City) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government is aware if the Local and Ward Congress committees in all cities and by towns in the ensuing session of the All India Congress Committee?

(b) If so whether the Government proposes to take any action against such persons?

Shri M. S. Rajalingam Is the Government aware that the organised propaganda is going on in this direction by interested parties?

ڈیکھ دام ڈاں دال ۲ دا کی نہیں طلائع ہیں تھے
ہر کسی سرکار اپنے ۱۱۵ ل مل کر ایسے ہیں نہ حدیث بے جود و بکریہ
کوئی نہیں دیتا۔ عراج لے چاہنے سے اتنی تھے اپنا کہ

Mr Speaker How does that work?

Sirs G Sir Ramulu: It is about funds. I want to know whether the Government has also given some funds.

(No mark will be given.)

شري یادگاریں داں پر ہیں جو ہم کے سامنے ہیں دو کتابیں
پر ۷۰ سوں کے رکھ لیں گے تیر کراچی میں نہ دیں گے یہ ہر کوئی نہیں ہے
شري یادگاری دام کوئی رال داں گے سب سے پہلے دو ٹکڑے ہیں ایکی
کارڈ پر ۱۰۰۰ روپے خلصہ ہے

سری نو ایل ساہری دو (۲) ایام س نے مدد ی ارمان
فرماد ہے وصل د رہی ہے

۔ سری کے ال و میکارا بیٹے ایساں تھے داد ساراں درا
دھ جاد دھل د ج عاب دھ

صریقی دامکی رلاں دن د نہ ہی طریقہ مان ہی ہے
میں سچے طبقے میں دووبھی دن د نہ ہے

میری مددگار ہے اس کا دل نہیں دیکھ سکتا۔

سرگا فی رام دس زاو ن بروز و زندگانی داد

Sukhbulu Khan Memorial Fund

79 (707) Shri Syed Hassan Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) How much amount was sanctioned for the late Shachidul Islam Khan Memorial Fund?

(b) How was it utilised?

(e) Whether his widow and children are benefitted by it?

سری ہی رام کس را اگر بے طب سے سب نہ ہوں گی مادھر تے اے
کوئں نہ دن (Donation) ۱۵ دنما

دوسرا اور ایڈیشن

شریعی ہمس راؤ ۱۱ اکنے ام سے نویں مدد میں

پیغمبر اسلام کر لے والی ہر جو بستہ طاس ہیں؟

شروعی سید حسین حق، ہائی

مشتری استنکر اور الٹے حوار کی صورت میں

Minor Members Board of Revenue

180 (794) *Shri Syed Hassan* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state.

(a) Whether the Government in view that the per cent emoluments (including pension) of the Senior Assistant of the Bond of Revenue exceed the day be we receiveable before retirement?

(b) If so, whether signature of the Regimental Commander is required for employment of the three officers (Captain) as required by the Service Rules?

بررسی راهنمایی دادگاه اول آنالیز ایجاد مکانیزم های حفظ اطلاعات در سیستم های اطلاعاتی

مکاری (Admit) - وکیل وکیل وکیل وکیل وکیل

٢٠١٣ - ٢٠١٤ - حروف لارما دها جامیه -

شیخ احمد بن علی وال ابن علی الکل اعترض کرد و گفت:

* ۱۳۷ هـ = ۱۹۹۴ میلادی کیک شے ایکس و ۱۴۰ هـ میں علی گھا

اُسی لایہ دیا گئی موالات کی احادیث ہیں جو

وَالْمُؤْمِنُونَ هُمُ الْأَوَّلُونَ

او سری سفری و ۱۰۰ نیز میباشد میلانو سرواده

9. $\sin \omega t - j \sin \theta = e^{j\omega t}$

شروعی دنام ۳۰ نویں را تو حکومت ای معاشرے اور اعماق میں بھر دیتی حکومت
اور اور اور اسے ۲۰۱۷ء تک کی کہ اور ان دنوں ولومٹن (Emoluments) کے
باہمیں ۱۱۱۱ اڑپ نامساز ہے اسی احساس کے میں حکومت نے اتنی
مدد و مدد نہ کی تھی کہ اسے ۲۰۱۷ء کے پہلے ۱۵۰ دن

شہر کی وجہ سے جوں ۱۱۰ صورتیں اُن پر سلطہ ملاؤں سے متعلق ہوں ہوں؟

شروعی فی ریام کمین داریم - حکومت نوچاپله می انسس (Exceptiona) دن دن ام از اینها و نهاده

شیری سیدھے ن ۴۱ نب اکارب سم ہو جات کے مدد ہی امہن کون واہن
اکیا ۱۰

شروعی فی دام کش را لے۔ وح کی بندب ہی ان سے نہیں ہوتے دشمن کو
کس اپلٹ۔

41 (69) *Sarv Haldhar Rao Pathi* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Mr. Mund R. S. Bihari was in possession of Land No. 17 & 19 of the village Palkhund tiling, Bhowm, district Orissa, for 60 years?

(b) Whether he has been evicted from the lands this year

(e) If so, for what reasons?

(d) What were the kind rewards for the kind previously?

(e) What are the land revenue fixed by the Collector of Osmanabad district this year?

شروعی دامکن را (ای) ایک راو از درباره دو دسے مانعن ہے۔
(ب) ہائی

(ن) رہائشی املاک کے درجہ دو ڈی اور اسے ادا کرنے کے وظائف کی کمی ہے اور دوں طبقات میں کا ڈیو (ن) ڈی ادا کر رہا ہے سارے احراجات پڑھتے ہیں نہیں۔ اس کے مکمل ارادہ، دینے کے لئے ۲۰۰ روپے دوئیے ہیں وہ ۳ مالک تھے دلیل ہے کہ وہ اسکے لئے ۲۰۰ روپے دی دیا گی۔

$$= \omega_{\mathcal{B}}(z, w) - (\omega_z^w)$$

$$\omega \approx \langle \psi^{\dagger} \psi \rangle - \langle \psi^{\dagger} \rangle \langle \psi \rangle$$

شروعی اندھو را (بیتل) ان سارے دایکے ۱۱۱ ۱۲۰ جو اس نا ایکنام نہ رکھتے

شہری فی رام کسیں دلائل اپنے درجات میں تو نہیں ادا کیں ام لود د
بریشہ اوناں بوجو ہائے خادوں میں اعلان اور سچے نہیں جزو دیا گی۔

شروعی داشت و این کس را باز نمایند. این امر تا آنکه این کس را باز نمایند، میتواند این کس را باز نمایند. این امر تا آنکه این کس را باز نمایند، میتواند این کس را باز نمایند.

میرزا احمدوریان لی ۱۳۴۰م در سندی بنده
و میرزا احمدوریان

(Apply) مانند مدلیں سے اپنے ریکارڈز پر کامیابی حاصل کرو۔

شرخانی دام کس دلاؤ اب نا لک
 شرخانی س مرکا داملو لک حس طح د سه رگد کے سانہ عملہ
 ملے ایواؤ - وکا لئی چن مواعظ رسول ا امام
 مسٹرا پھر دن الی د
 شرخانی دام کس دلاؤ ا ل عزہ ن طلے

Sainte-Croix-du-Lac

*82 (804) *Sivas M. Birchak* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

- (a) The duties and functions of the State Counsellor?
 (b) Is it a fact that all important papers have to pass through him?

میری قی دام کش را لے (ایسے) اس وص حواسٹ کو سلے درہن ان کے در
کی صورت میں اسے دینا ملک میں مکرور کی اذوا من (Advice) دیں۔

(۴) ۱۱۰ اس۔ یونیورسٹی میں (Details) (میں ملکہ)

بیوی ایسکر اپ سے دو — جوں کا جواب سن دیا

میری فی رام کتن رالی ہے ملے جو کے جوں میں کہا ہے کہ احمد
ماں کا بس ان سے ورونا ۱۱

Sher Ali Bachah 111 but that appointments to
gazetted posts are to be approved by the State Council before
they are made?

Shri B. Ramamurthy Rao There is a question of my appr.

Mr Speaker It is a matter of regret

Unstated Question and Answers

Transfer Collection

83 (843) *Sir M. Malchand Lohia* (Plumber) Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

- (a) How many collectors were transferred from Amritsar during the last one year?

(b) On what basis the district collectors are transferred every now and then?

(c) Is the Government aware that by such transfers the educational institutions are disturbed?

Sri B. Ramendra Rao (a) Two

- (b) Purch. on administrative grounds
 (c) It makes no man distinguishable as administrator in administer, but they are necessary in public interests

84 (843A) *Shri Mandchand Phadke* Will the hon. Chief Minister be pleased to tell—

(a) How many Talukdars were transferred from Silloo taluka during the last year and what is the reason of such transfers within such a short time? On the other hand certain Chak and Gaikwars have been working in the Taluk Office in Bhosar dan and Silloo for more than a year continuously?

(b) Will these Chak and Gaikwars be transferred or allowed to work permanently in the said Office?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Since December 1, 1952, only 2 Talukdars have been posted to different Talukas the one who was officiating in the two villages for a short time and the other who is working at present.

These transfers were effected on administrative ground. The transfer of Chak and Gaikwars in the district will within the purview of the Collector and their tenure of retention depend upon administrative exigencies.

Land as 'Banchan'

85 (855) *Shri P. Venkates (Kopalgiri)* Will the hon. Chief Minister be pleased to tell—

(a) Whether there is any rule that 10% of the area in each village should be reserved as 'Banchan'?

(b) The number of villages in the taluk which have no banchana or have banchana less than the percentage of 5%

(c) What steps are the Government taking to provide the requisite banchana area in such villages?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Yes, there is a rule laid down in Revenue Department's Notification No. 15 dated 28-1-1951.

(b) The information is not immediately available and will be furnished if sufficient notice is given.

(c) There are orders to set apart unoccupied areas for 'gurav' where there is no 'gurav' here or where there is less than the minimum percentage.

*86 (856) *Smt P. Vasudeo* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there are any ex-jugri villages in Bhongir and Gajwel taluqs in which land revenue is still being collected at old Jugri rates?

(b) If so why the level of assessment has not been brought down to the adjoining Dwariki level?

(c) By what time do the Government propose to remove this disparity in the pitch of assessments?

(d) Whether and if so what interim relief is proposed to be given to such villages?

Smt B. Ramulreddina Rao (a) No jugri orders are expected to be existing in Gajwel and Bhongir taluqs as per which the collection of the land revenue should still go on at the old rates prevalent in jugri villages.

(b) On the receipt of complaints in respect of high assessments in 12 Pugthi villages of Medak district, the Board of Revenue proposed relief to be granted to these ryots which has been sanctioned by Government. As a result higher assessments have been scaled down in conformity with the adjoining Dwariki rates.

(c) It is not possible to show what time the Government would like to remove the disparity in the pitch of assessments. However, Resettlement and Revision have been taken up by the Settlement Department in villages and taluqs where this has not been done. Gajwel is a new taluk formed after the abolition of the jugs and many of the village now included in this taluk belonged previously to Siddipet and the Settlement of Siddipet terminates in 1967. Therefore the Revision of Gajwel taluk is expected to be undertaken after the expiry of the said last year.

(d) The extent of high assessments is being urgently attended to by the Board of Revenue. The pitch of assessment varies from jugri to jugri and the reliefs granted or to be granted are bound to be quite different from one another. The Board has recently taken up the question of five villages in Bhongir taluk

Loni Khas

*87 (857) *Smt P. Vasudeo* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) The extent of land granted under the 'Loni Khas' Rules?

- (b) Whether under these rules, It does not fit in other communities also besides Huijams?
- (c) If so, the percentage of land granted to Huijams?
- (d) Which is the authority or body that decides amount of lands under the said rules?
- (e) Whether there is any connection between distribution of lands under the said Rules and the Achyut Vamdev Bhau Special Revenue Rules?

Shri B Ramkrishna Rao (a) The total acre of land allotted under the said Khirs Rules is 40,130 acres & grants

- (b) Yes to other notified communities also
- (c) No percentage of land is fixed in the matter of granting land to Huijams
- (d) District Committees consisting of Deputy Collector, Assistant Engineer and Assistant Director of Agriculture make grants of land under the above Rules with the participation of non-official members of Panchayat and District Supply Committees
- (e) Shri Achyut Vamdev Bhau Special Rules of 1951 provide for the acceptance of free gift of land and such gifted land are distributed amongst suitable persons having regard to the wishes of the grantees as far as possible. There the scheme of land distribution among the Huijams and other backward classes and the Bhoo Yagni Scheme sponsored by Shri Vamdev Bhau are similar in action and object and are conducted under intent of each other.

Tenancy Rights

*88 (806) *Shri Ch Venkata Rao* Will the hon. Chief Minister be pleased to reply

- (a) Whether it is a fact that Bopra Kunkiyali and four other tenants of Gudguntlapalem village in Husurungu taluk were forced by the Sub Inspector of Police of Nigardelgudem who arrested them on 24.9.1952 to surrender their tenancy rights?

(b) If so, for what reasons?

Shri B Ramkrishna Rao (a) No it is not a fact

(b) This question does not arise.

*89 (No. 1) *Shri Venkateswaran Venkateswaran Phatare* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the boundaries of the fields through which the Auringibid to Irdipur Road was constructed forty years ago in compensation been paid so far?

(b) If so what action do the Government propose taking in the matter?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) No case of compensation of land required for Auringibid Irdipur Road's pending except 6 cases wherein lands were recently required either for diversion of roads or for construction of bridges.

(b) Amrit Kandi Taluk Sidihi assessment of land has been effected in the concerned land record papers.

*90 (No. 1) *Shri Nagappa Rao Venkateswaran Phatare* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that sand (Chankhdhi) was excavated from some private fields in Swingsi village of Auringibid taluk without consulting the owners of the fields and without paying compensation to them for the construction of Husul tank?

(b) Were there any complaints made by the owners of the farms?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Yes Proceedings relating to acquisition and compensation of land required for lime quarry at Swingsi are in progress

(b) No

Kothagudem Hospital

*91 (No. 2) *Shri Ch. Venkata Ram Rao* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Matron of Kothagudem Hospital is showing racial discrimination in treating cases?

(b) Whether it is a fact that she always quarrels with nurses and in patients?

(c) Whether my representation has been received in this matter?

(d) If so what action has been taken thereon?

Shri Phoolchand Gandhi (a) No such information is available. It may be pointed out that the Hospital at Kathiawad is not managed by the Medical Department.

(b) No information is available.

(c) No information from my agency has been received in the Medical Department.

(d) The question does not arise.

Headmaster Suranabad

*92 (847) *Shri Manilchand Pahark* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether Government are aware that Shri Alimud Haji, Ex Head Master of Chakrapani High School, Amangabad is occupying a portion of the school building, as his residential quarters in spite of the fact that the accommodation there is insufficient for the class rooms and in addition is causing damage to the school furniture by keeping the gates open after the school hours?

(b) Whether Government are also aware that Shri Sajid Ali, the Deputy Director of Education during his inspection had ordered the said Headmaster to vacate the quarter?

(c) Whether it is a fact that the present Headmaster has submitted an application in this regard?

(d) If so what action has been taken?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative.

(b) The answer is in the affirmative.

(c) The answer is in the affirmative.

(d) Orders have been issued asking Mr. Alimud Haji to vacate the building.

Medium Chests

*93 (863) *Shri Nagorao Venkannath Phatul* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Medical chests supplied in Amravati district, contain medicines for three months?

(b) If so, when will the new stock be supplied?

(c) How many chests are distributed in Amravati district?

Shri Phoolchand Gandhi (a) & (b) Medicines supplied with each village Medicine chest are ordinarily sufficient for a period of four to six months. The last supply to Auringabad district was in September 1951. The stocks are replenished periodically.

(c) 80 village medicine chest have been distributed and six more have recently been supplied in the Auringabad district.

Patta for Village Sites

50 (go) *Srimati Rajaram Deor* (Savitri Devivedi) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any and if so how many applications have been received from Huijans for granting Patti of village site (Graonthan) lands during the last two years?

(b) For how many houses and in what places have such applications been granted?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Patti, Khaj Kothi, Polumbokar, Gauri lands are required by Government to provide house site for Huijans. Such lands are not given as Patti to the Huijans. The question of the number of applications received in this connection does not arise.

(b) Lands thus acquired are given to Huijans who are desirous of constructing house. The number of applications cannot therefore be determined.

Acquisition of Land for Road

51 (816) *Shri Mumtaz Bhatia* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) What is the total acreage of land required by the Government for constructing road leading from Chikalthana to Shrivardhan and Jidori to Bhokerd in the district of Auringabad?

(b) Whether compensation has been completely paid? If not when do the Government propose to pay it?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) The data regarding total acreage is not readily available and has been called for from the Collector, Auringabad. This will be furnished to the House if sufficient notice is given.

(c) The payment of compensation for the land acquired is the direct responsibility of the Collector concerned. This information is not readily available and has been called for from the Collector.

کے کفر رواں () کے مسئلہ میں
نے اپنے وابستہ میں ماؤں کے سامنے ڈھا ہوئے

I hereby give notice under Rule 33 of the Assembly Rules committed by the Chief Minister while answering the third question No 46 (639) on 3rd December 1951 in reply to the Committee of Privileges.

REASONS FOR TELLING TO THE QUESTION OF PRIVILEGE UNDER RULE 33

A started question was raised before the Assembly which was of grave public importance in so far as it was with regard to discontent among Government servants in respect of the treatment shown by responsible persons like that of the Chief Minister in cases of promotions. A prima facie of the state that the Chief Minister expected to respect the privileges of the House but of the Assembly is twofold. On the one hand in reply to the started questions referred to above the Chief Minister did not care to observe the privileges of the House and that he refused to reply to the various relevant questions relating to the third question that were put to him on the floor. In this manner the Chief Minister has committed a breach of privilege and the question of breach of privilege should therefore if the House is alive be referred to the 'Committee of Privileges.'

پہلو رہا ہے وہ دیکھ دی جائے نہیں ہو سکے اس سے ہے ماننا
کہ اس سے والد حکومت دینے کے اخراجیاں ہے اس وجہ سے رج آپ
بڑا ہے () بڑا ہے اس لئے اس بحث کے
دو چیزیں اپنے رواں () کے پاس ہیں
کردا ہے

جسے اس کا اس اوس وسیقے و مطریلا روسلیکس (Recorded Proceedings)
کو کہا جائے وہ میں اسی کوی سر جسے میں ہے علوم ہو کر نہیں ہے موال کا
حواری دینے سے دعویٰ () نہ ہو وہ سوال دیکھا کہ اونہ
جسے دادرا نہ کر سے سارے سارے کی گئی، اسکے پارے میں اپنے ہے کہا
جسے نہیں دیکھا ہے والد نامارٹے اس کا حواری دیکھا ہے سامنا اسکے سامنے ہی
میرا سترے ناٹ ایورڈ (Not Allowed) کہہ کر موال کو ناطقورو
لیا

وے والائے اپنے میں رہن دوئی نہ کر سکتے ہو
روپس والائے نہ کرنے کی بھی کی ہے

Rule 86 (m) It shall not ent argument influences no
nocial specious imputations of others in del in their statements

جو کوئا ہریتے اس سلسلہ کوئی الاؤ (Disallow) کرے اس وہ سادہ ہو۔
سوں ڈھوندے سا طریقہ ۔ اس کے لئے ٹوہنگارہ (Information) ہے
دھنے کے لئے کہا ڈاٹو اپنے ۔ ڈاڈ ساری ۔ نارے نہیں اس (IS) کل نے
میں اس وقتی والی ڈھونپ ہیں داماد کا اسی ڈھونپ ہے جس سعہنا ۔ نوی
رج اپ رواج ہوئے الیخ ہے دروازے دو اس طور پر اہوں

انک اور حسرہ ہاؤس کے تابع لا جاہا ہوں ۔ ۔ ۔ ڈی ڈول ڈھونپ دیا
ہے جوں کی مرضی و چھپر ہو اٹھ اٹھوں ہی ہریتے ہیں جھینیں ۔ ۔ ۔ تکرث
(Public Interest) ہے ما لکھ ہے اس (Public Interest) پر لیے اکٹوپاڑہ ہیں داماد کا
پواسے ڈول ہے اور ہن ہاؤں اصرارہ (رسکا کا) لئے ڈھونپ داماد ہے جس کے
لئے ڈول ڈھونپ ہے اٹھ لئی و گوئا ۔ ۔ ۔ جھہا ہا ہیں ۔ ۔ ۔ نوی ڈول ہے اس
میں تکریبیہ ہیں اس سالہ ہیں ۔ ۔ ۔ میں آپ دی ہر سرسری لے لسواں لی ۔ ۔ ۔ ہمکر
ساما جاہا ہوں

(From Decisions of the Chm Central Legislative Assembly)

327 A supplementary question to a question regarding the Indo-Burma Finance Adjustment was asked to which the Finance Member replied that he was not prepared to answer it. It was urged that if refused to answer my question must be supported by reasons and on appeal the President ruled.

When a Government Member refused to answer a particular question the Chair generally presumed that it was because it was not in the public interest to answer the question. But it is due to this House that if Honourable Member of Government refusing to answer a particular question should indicate the ground on which he refuses.

وہی طرح درپنک اور بھائی ڈھونپ ہیں داماد کا ہے وہہ ہے
دے کیسے ہی انک اور روکے (Ruling) ہاؤں ۔ ۔ ۔ نہیں ہے کہا ہوئے وہ روکے
بر عدالتیم کی ۔ ۔ ۔ ہے سلسلہ ۔ ۔ ۔ بر عدالتیم

(Central Legislative Assembly Mr Abdus Rehman's decision,
Page 207)

From My Parliamentary Practice I understand that the refusal of a Member to give notice of the adjournment of the public interest is to be called his refusal which he cannot be called is to be called his refusal of public interest or his refusal of adjournment he based thereupon. I hold that if the member of the Government is entitled to do so I find the following test if he so chooses.

Suggeritio n

rebus juri

q

(My Parliamentary Practice Chap. Cyp. XVI)

An answer to the question can be given upon if the answer be refused by a Minister the House will not interest nor can the question paper be produced if the paper. The refusal of a Minister to give notice of the adjournment cannot be used as in the case of the Bill to obtain for the adjournment of the House and it is so held that a similar refusal has been ruled out. Qd

Qd at the House of Commons on 2nd March

(House of Commons Debate March 8th 1956
P. 201)

Mr. Bellor I wish to ask your ruling. Sir, is it a point of Constitutional importance I wish to know whether it would be in order for a Member to move the adjournment of the House in order to call attention to the following matter which is to me of great public importance namely that his Lordship the Minister responsible to this House to give the ground. I have written to him in the matter in which he acted in his capacity of a possible Minister? Can the adjournment be moved on the refusal of the Minister to state the grounds of his action?

C. N. S. & S. S.

**Mr. Deputy Speaker* I should like to thank the hon. Member in the first place for having given me such notice as he was able to give of his intention to put this question. My reply to him is that I do not think it is competent to move the adjournment of the House on those grounds. A Minister cannot be forced to give an answer if he declines on the grounds of public policy. Under those circumstances I could not accept the Motion of the hon. Gentleman to move the adjournment under Standing Order 10

اپنے درجہ اس تو اک طور پر اپنے ملکے میں ایسے وجوہ کے لئے ملکے طور پر
لیتھی (میں نہ جو سندھ دیکھیں۔ اس ہونا ہے) تو اس اول بیان
حوالہ چین دا کائھو اے۔ میں اک والی طحیب میں دا گاؤں اے۔ والی بیٹھی
جنے کیس الار (Distillor) ڈالا واعظی طور پر اور ٹائپی لور پر
ڈالا اکتا ہے اس لئے جو اندر رہا۔ تھوڑیں بلاؤ درا ہوں۔

Smt A Raj Reddy. As far as I infer from the records read out by the hon. Speaker there should be either public policy or public interest for it runs to answer a question but the Chief Minister reply's simply refusal. The second thing is whether the Chair can

Mr Speaker. Does the hon Member want to discuss the ruling given by me?

Smt A Raj Reddy. No Sir But

Mr Speaker. The hon Member can see me in my Chamber

Smt A Raj Reddy. I want to know whether the Chair on the merits of the case can decide.

Mr Speaker. Whether it is in usual fact or not the Chair has to decide it under the rules. Rule 213 states "Subject to the provisions of these rules a member may with the consent of the Speaker...". Of course if this clause was not there, then the Chair would not have had this power.

Smt A Raj Reddy. The Chair can only decide whether the Motion is in order or not. But on the question whether a breach of privilege has occurred or not it is not the Speaker who will decide it.

Mr Speaker. with the consent of the Speaker first a question of breach of privilege either of a member or of the Assembly or of a Committee thereof

There are such powers given to the Chair. More over no prima facie case has been established in the motion.

Let us proceed to the next item on the agenda—the bill regarding Habitual Offenders. I proposed yesterday that we should complete the first reading by 4.30 p.m. to day. Would it be possible?

(Second Member and Not passed.)

Mr Speaker How many days will it take for completing the rest reading? After all the main business in which all of the important points have been discussed I am of course it is just possible that all the Members of the House may not be able to take part and such a thing is not practicable. Such is the state of the members present I can't be charged to speak on the first reading of a single Bill. The important thing is why that the main points have been sufficiently discussed at once.

مریض صبراڑی اک اپنے سبق نظر و مع دام حاکمیت ادا کرنے والے
عوں اک ان بھر

وٹھا جائے اک اپنے سبق نظر و مع دام اسلامی برلنی دین (Reputation) سے وار و ایسا ایسا بخوبی ملے سکا ہوں
اگر اور مل رہا تو اسے دوں کی مع دام حاکمیت

(Laughter)

مریض احمد رازی (وابستہ) اکراں دن اور دام حاکمیت
عون 45 سوں ویں تھا

وٹھا جائے اک دوں ویں تھا تھا ملے سکا ہوں

مریض صبراڑی اک سچے کے دام حاکمیت ویکھ کے

Mr Speaker All right

ایو ہو ہو ہو ڈائی ریڈی کن ہوا تھا ملے سچے سیر ملٹھے ٹو ہوں
ڈائی دام حاکمیت سے ملھا ہوں ڈائی دام حاکمیت رہی ہو گی

L.A. Bill No. XXXI of 1952, The Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill

مریض احمد رازی (وابستہ) ملے سکر رہا ہوں کے سامنے جو ل آئھا سکے
ملے دل ملے سبھا دیتے ہوں ملے سبھا کابھی ویس کے ملے سے
دی ووائیں (Points) ن اروڑا ڈائی ل دو اگر ہاؤں ملٹھوں کر لے
تھا ویل ڈائی (Constitutional Position) 15 ہرگی دوسری
تاہل پر دو دسے اور مل ملھا ہوں کے دل کے لئکن کافی وسل واسٹ
اک اور مل دسے اور مل ملھا ہوں کے دل کے لئکن کافی وسل واسٹ
اک اور مل ملھا ہوں کے دل کے لئکن کافی وسل واسٹ (Constitutional Point)

*Constitutional point

for imposing restrictions on the movements of habitual offenders for requiring them to report themselves to specified authorities and for providing means for the correction and reformation. The proposed legislation is intended to achieve the object in view.

اگر ورسا ایمکن کا طام نہیں ہے تو اسے اگر آنکو ہٹھکر اسے وال
دیکھنے کا عمل حواہوں سے اپنے ہے وہ نکروٹ لسٹ (Concurrent List))
جس میں اسے حوتکا ایسے ماون دوں لیتے ہے اسے تاریخی ہاؤس کو حاصل ہے اسے
اسی رکھنے والوں کا ایڈیٹر ہے اور اسی رکھنے والوں کے لئے اسی طبقہ فریڈا کے
کانکرٹ اب (Concurrent List) ہے اسی روے اسے اچھے
ایڈیٹر پالسٹ دوون لو اسی ماون کے ساتھ احسانوں خلور اسی ماون دو
اگر فریڈا لے (Commit II) اور فریڈا لے وہ بھر (Commit Procedure) کے
ساتھ رہا جائے تو معلوم ہو گا اس کا ادا ہوا ہے اور کل (200) کا موالہ
دیکھنے کے طبقے میں ماون سے مانانتی ہے بھر (Subject) اسی شی
معکٹ سار (Subject II) کا اسکرپٹ اسے ساتھ سے ماون سا نکلے
دیکھنے ہے وہ آرکل (200) پر حور نہ لازم ہو اسے
مسٹر اسپیکر کل ہم سے مدد نہیں کہ ہو بھر (و) اسے حور نہیں

شري ائمہ راہلی کو اسے صرف ان انگل بواں بر طہار حمال ترنا ہادا ہوں ۔
دوسروں سے ابھی ہیں جاناں میں جامانہ ۔ جسا جلد ہو یونکے ہم فروختا ۔

[M: Deputy Speaker in the Chair]

شاری اسلامی را لڑ کوائے۔ اب ہم نکن (۲۰۰۶) نو دنکھنا ہے ہم کے ہے
ظاہر کا گاہی

If any provision of a law made by the Legislature of a State is repugnant to any provision of a law made by the Legislature which Parliament is competent to enact, it may be altered or repealed by the Legislature, so as to prevail over such provision; and if the existing law with respect to any of the matters mentioned in the concurrent list, then subject to the power of alteration, the law made by the Legislature of such State, or if there may be two or more laws, the last law shall prevail, and the law made by the Legislature of the State shall to the extent of the provision so repugnant.

جیسا کوئی اسے Inconsistent	اے) -	11
جیسا کوئی اسے Repairable	اے) -	12
جیسا کوئی اسے جیسے میں اسے عورت رکھ جس دو اے دو سے بڑی ہے وہیں ہے	اے)	13
جیسا کوئی اسے آسہن اسلا (State Hwy)	اے)	14
جیسا کوئی اسے جیسا کوئی اسے (Existing Hwy)	اے)	15

In my case in which a Magistrate may in his power under section 110 of the Code require a person to show cause why he should not be ordered to execute a bond for his good behaviour the Magistrate may in such case in addition to ordering a sum such person to show cause why an order of a trustee should not be made against him.

۱۱۔ دن دن کن () کے ساتھ میں اسی کے عین میں اور رہا اور نہادوں میں وہ بروکس کے لئے ہیں رہا کہ ان (۱۱) اڑا دے کر دن اور دن بنا کر اسے دن اس سکس کے سب بروکس کے لئے ہدی عدی ہرم ہو گئے مختلف طرزوں کے اور (Security of good behaviour) کے لئے دوہ اور لٹھو (Breach of peace) کے لئے دوہ اور آنکھیں (Security of good behaviour) کے لئے دوہ اور آنکھیں (Restitution) کا کہا جاتا ہے اسی میں (Security bond) کی مدد میں وہ اسی کا کہا جاتا ہے اسی میں (Insolubility) کی مدد میں اسی کا کہا جاتا ہے

ہیں اس بات کے لئے ۲۶ (۲۶) میں ایک کام بے سے
 کچھ ہے لہ کی روپے ل ۲۶ (Penal Code) میں اور
 کوئی سیاستی ہے میں لی تو ۲۶ اس بات کے وہ ہے کہ
 نوں بھی اس ادھر پر کوئی ادا نہ رہا جس میں داد
 کے سب را دلائی ہے دھای ہے لیکن ہمارے دل کی (۴) میں اسال
 میں ۳ گز اسی لیے درودی ۲۶ میں لے لی تو دھایے
 ہے دہ بال کی راہیں دلکش ہے لی وہیں نہیں لاب
 (Imposition for Life) را فی دلکش ہے دلکش میں و
 اس بات کے لئے ۲۶ میں اسکے ۲۶۰۰۳ میں لکھی را لایا ہے
 (Law of Crimes) کے بعد میں۔ ادنی ۱۔ طارما ہو وہ کو
 ۴۳ میں اوری ہرم ہر طبقہ ادا میں ہے نام لکھ ہو وہ کو
 رہا جس سے رہا وہ را دلکش ہو وہ میں سے ۲۶ میں ہو جاؤں۔
 ارجمند نہ ہے لیکن ہم اسی راستے پر دل کا اس اسماں کا ہے تو اسی نکاں
 کے (Concurrent Law) میں۔ رہکے ہاوں ایک ہے
 جو ہاوں میں نہیں ہے اور کچھ حارہ بات اصل ایکھڑے ویسے میں

لے دیں۔ ظاہر تر اسی کی وجہ سے میں اسکے اور (Subject matter)
 ہر یا ہمارے لی جو کوئی شکر بے دل کا ہے اسی میں دوبارہ نہیں (Law)
 سے آٹھ ہار ہو کا ہے دلکھا ہے اور ۲۶ میں دلکھا ہے ۲۶ اسی لے
 (Law) دوسرے لے رہا رہی میں (Repugnant)
 ہو ہو وہ ہی اسی لے۔ (Inconsistent) میں اسی ر
 کو اونک دل میں کر کے واہ میں وسیع دوڑھا ہے اسے اسی دل
 میں اسی لے کا اسماں کے لئے ۲۶ میں اسی لے کے اسی دل میں دوڑھا اور سرم
 کوڑھ (Supreme Court) میں اسی لے کا اسی لے کے میں باہر
 ہاں کا سئی میں نہ مدد ہیں۔ موال بڑاں میں اسی لے کے میں ہوا ہاڑہ
 اسکے دل کا اسماں میں نہ پھر دے اسی لے کا پھر سرم کوڑھ ۱۹۵۱
 قریب۔ نہ مدد ہے

Suit by or State of Madras?

میں اس سوال کے سوال اسی دل کا اسماں کوڑھ (Industrial Courts)
 کے کم اسماں ہیں تو یہیں میں انکی تعریف ہے اسیں میں اسماں میں ہیں
 جس کے سب نا بے دل سرم کوڑھ نہ کیا وہاں میں ہوا اس بنا پارہ
 اسی میں ہے اسی سے (Inconsistency) لے دل کے اسی

(Void) \rightarrow \perp (Rightmost)

جو، وہ جم، ناٹھائیے ہی اسی، بھی جم کوں ہوں۔

شہری عذال الرحمن (ملک سے) مادی عورت کے لئے تو جسے ہب سعیدگی
جسے دلھا اس نے اپنی میں رہا ری چون کے مسامع تو ہی حسا اور انوریس کی
مددوں کے لئے ان سے اموں تو جسے سمعھئے کی توسیں کی حوکمکہ اس سامنے

نظام ادا کے حروف نو م س اور س لفٹ ہو سکی جائے
برادف ہے ڈوانی ہر بڑے اس وا لائی حور عامل یہ حاد نہیں
کے حروفیں۔ نم ۳ دیور عامل یہ ہے لے ۱۷۱ قانون ۲۴ مروں میں مادہ
ہا ایک بند ہے اسی سے ہوون ہی موریں تھیں اسی اور قی دو جی
حاسوبوں کے حروف ایکل کے ہیں ہیں وہاں اور ولد ہا میں نہیں ہائے ہیں
ہیں اس لے۔ ملی اسیں حلال طاویلیں ان سب قی ردوں نو ہیں۔ مدد ہیں
کے ایسے لمحوں تو دیکھا اسے ایک نئے وام فرد ہا ردوں وہ دیکھا ڈاون
لود دیکھا ہا اور لک کے الال ڈا داد ۱۲ ہیں یہ دیکھا ڈا ماؤن ہے
کے تصویر، ہا اور لک کے الال کے داد ۱۳ ماؤن ہے
مالوں ہوئے ہوں ۱۴ ہیں ظالم و مدار ۱۵ ہیں رارو سائیں ۱۶ ہیں دریت ہیں
ہماوس اسی طرح بالائی ہیں اسے دن ان رکھ سی رکھ سنا ہے ہوئے ہی خارش
ہیں وہ سماں کی خیل ۱۷ ۱۸ دو طویل و عمل فرستہ انکی حکم مرو
جس سترے ہوا فرد ہے کلیے سار ہو گئی مالکتم اسی طرح ران ہیں انکی
اسکول ہیں (۱۹۰۰ء) ۲۰۰۰ء) اسدر رہی حارہی ہیں ۲۱ ایہیں گھر سمجھیں کی
تو بکھری ہے ۲۲ دن اسے دامخون ہی رکھو گئی میں عاصدہ مدد ہوئی ہے
عس کی جانب ہیں ردو اسی طرح مالک و هر ایک ہوں ۲۳ مالکوں ہو سکو ۲۴
کے امندر حماراں دیتے ہیں ۲۵ وہ ہیں وصیت ہے ۲۶ یہی ردوں کو حل نہ
دریکی ہیں ایسیں رار موس (۲۰۰۰ء) ۲۷ میں لہ

میردی اسکر نا عور بر هدیه و رس ل ر س دش ع

سری عبدالرحمن حسین ایڈیشنز ملکیت پرہنگوں اور ارب نجول
و کمپنیوں کے مدھم حدوڑا ہارے شامل وردید وہ ن دا حکوب
ے آج اس لئو رو دئے دا ہمارے اال دے تک ہی جل فروادا
ہماری صورات اس لئے بھائیں کوں دوائی دھی ن دا حکوب۔ اکن
عوام کے دالاب و دا دیباچہ دیس قاومی دو ہی اک درجہ سا جاگھیں ہے اس
معنی لئے وائیکھیں اوں دی رہ طوں ہی اہ

بُنْ فَالْوَنْ كَيْ دَسْوِيْ حَوازْنَوْ هَنْ رَرْزِيْ جَسْسَدْ رَيْ هَنْ جَدْ بَنْ هَا لَكْنْ
رَرْزِيْ جَسْسَدْ كَيْ دَيْ لَلْيَ حَمْرَيْهَ آنْ لَلْ دَسْوِيْهَ هَلْيَهَ - سَهْبَسْهَيْهَ كَيْ بَلْكَ حَمْرَيْ
جَدْ وَاسْلَامْ كَيْ دَرْجَيْهَ هَنْ هَيْ اَسْ هَلْ دَوْجَنْ حَمَّاْبْ مَارَادَسْيَهَ وَ نَيْ اَسْ
حَمْلَوْمْ حَوَانَهَ لَهْ عَوَانَمْ كَيْ دَلَالَبْ اَفْرَانَهَ جَدْ وَهَمْ وَ دَادَهَ (بَاهَيْ جَدْوَهَ - اَهَهَ
مَطْمَرْ دَوْغَرَامْ كَيْ حَمْدَهَ لَلْ نَيْاهَيْهَ مَا ١١٠ أَسْسَيْهَ حَرَونَهَ وَهَآءَنْ نَعَنَهَ اَوْ
مَلْكَ كَلْمَيْهَ دَرَارَلَيْهَ هَدْ دَكْهَمَاهَ لَهْ ثَلَاثَهَ الْكَبَرَاهَمَ لَكَبَ دَوَانَمَ اَنْ فَالْوَنْ كَيْ

ہے اب اب عام۔ دورہ نہ دے دیں ان سے بچے اور جن لالاں دیسے میں کتوں جھوٹکے مانڈر رہا۔ اپنے نا اور اے طلب نہ اجاہی ہے بلکہ میں سماں ہوں گے اسے اپنے جن میں کاگاہے وہ در مل ہے جسے نہیں اے لالاں مساوا تھے سلم میرہی ہے نہیں بند دے اور نہ تھیں ڈلے اسے اپنے اپنے آئیں ہیں ہے بلکہ اس کی سی ہیں جا نہیں نہیں کی علاوہ دو ہندی دفعہ و گھنے۔ وہ واردی ہے سے سے میں نہیں نہیں دھان مانڈے کے عادے حم خاوهے لکھ کی ادد رہے جا۔ نوں ہے دھان مانکہ واسع وظا فحایت اور ابر سے مل ہاریے ان امتحان کو مانڈا دھانکے کہا۔ باد سا و لام سو د ہوئے اسی مانوں کو اسی دھان کے پرہ مانیں ہوں گے دوڑ ادا بکروں جن جانے اور وعاء دھونے لاس۔ رہا۔ تو اس سی کی سے عین اورہ کہ ہو گی؟ دھان مانڈا ہاری سے عین یوگی الیہ اسے جی در اسے ہے وہ دوڑ کی جی ہے اسی میں دھونے و عورٹے

(Shri I remain Konda 100% in his 90%)

My Deputy Speaker: Let the hon. Member finish his speech within ten minutes.

Shri I remain Konda: I shall try to finish even within five minutes if possible.

مسٹر اسٹرکمر رسپل جب سینیٹر رہنے والا ہے جیسا ہے دل سپرس اسی مل ہے راہ وہ وہ لئے تی مانڈر ہے جن نو ہے

مذکولوں ہی محسن کی حالت دکھوں جائے وہ جانا ہے د واسع دل و صور د دد (ہا) پر زنا آکھو ہوڑا۔ ہورنا رہ دسی۔ ذرا دھن دھن ال ہے لے، ہمارے وہن کا ذر سلاٹر مال حاصل ڈا، اسے ۱۱۱ مصروف گوں کی رہنے ڈا۔ ناری لاری ڈا ایسے اسیں کی اعام دھن ۱۰۳ روپا ۱۰۳ ال ہے جوں اور ہو ۱۱۱ لالا ہے ڈا اور جوڑی رہنے سے کام جوام تھے یہ وہ ایسا رہا۔ ہن وہ الزاب جھاٹ ہی صاف طور سلسلوں ہے د فر نہیں کاہے ان حرام نگہ ڈالی میں ایمان حماد بیرونی اور میں ہو گی حالت اولادی وہیں میں میں نہیں لکھ کے ناں صاف ظاہر ہے اسے حرام نوے والی وہیں اسکے دوستی زینا ہے ہو ہیں اسے دن ایاد کی آمدی اسکے دوڑ ۸ لا نہ سمجھنے ہے میں بودھہ

۱۰۵۵ ن جوہر خون مل عذلاں کن ن لئے جائے ہی اور
 ان دعے ایک ادراہ رہوئیجے اور ان می عای
 ۱۰۵۶ ن سے ایک مل کن مانگاہی اد ان عاداں مامد۔ ولوں
 ۱۰۵۷ ن لیٹھے ایک دعاہی رہی داٹی بھی ہوئی
 ۱۰۵۸ ن دو دسے کا دلال کس حد تک دیوب
 ۱۰۵۹ ن دا ۱۱۰۰ہجری دو دین ڈی بھی ناری
 ۱۰۶۰ ن دو دسے ایک ۱۱۰۰ ن ۱۱۰۰ہجری دا ۱۱۰۰ی کی دھن
 ۱۰۶۱ ن دو دسے ایک ۱۱۰۰ ن دلکھی و اسے دیستے اربیک
 ۱۰۶۲ ن دا ۱۱۰۰ ن دلکھی (۱۱۰۰) دلکھی دلکھی
 ۱۰۶۳ ن دا ۱۱۰۰ ن فی ۱۱۰۰ی دلکھی دلکھی لہر لام جا
 ۱۰۶۴ ن دا ۱۱۰۰ ن دلکھی دلکھی دلکھی اور اگاہ دلکھی
 ۱۰۶۵ ن دلکھی دلکھی دلکھی دلکھی

۱۷۰ میں لہاڑی دی دھنیں ۵ مردی اُنم سے اسکا
۱۷۱ س (جنگل) س نے دھنیں دو میں عصی دے کی
۱۷۲ لوڈ بونی ۱۱۳۱۱ لوڈ بونی عصی دے اور طور
۱۷۳ اُواز اُدھر سے دادا جا کیا ہم کا سے نے دادا میں
اور دللوں سے ۱۷۴ دیکھنے کے داروں ہو گئے ہیں اس دلدار سے
۱۷۵ جس نے اچ لراں، رسالوں پر ہی اعلاء انا اور سعدیان
۱۷۶ اُن فی اکتوبر لاما جائے اُنکی اُدھریت ۱۷۷ وہاں مدد ہے اعلاء
۱۷۸ اور اُن کام نہ دادا ہیں اعلاء کی فحشا ہے نہ دادا معلی
۱۷۹ اُن دو دن وہاں میں اُنہارے نکل کے حلاں اسے ہیں اُن اور اُن
۱۸۰ دادا کو اُن میں اُو دکھیر کے عدالت ہے لہبہ کا معلی بولی وہ سے
۱۸۱ دادا کو دو دن ۱۸۲ لمحہ دروس پھیں ہو سکا جہاں کہ سہیں حال ٹینا
۱۸۳ اُرل جن (جادوور بخ) سے لہاڑ اُنی ماں کو لا رکھرہن کے ساتھ یہ انسان
۱۸۴ دو اُونکی دادا اُرل کا اپنا نامیں اُنکلاب کے سس طری اُنکے
۱۸۵ اُن اعلاء کے ساتھ اُرل ملے تو رورا سمجھیں ہیں یو ا کا ۱۸۶ اشیو اُنمیں مبارک۔
۱۸۷ اُرل میر لاؤ نکل کے ۱۸۸ اُن عذالتوں کی حوالہ ہے میں فرمایا کہ تی ۱۸۹ سے
۱۸۹ سے رورا طری اُور سریشی وہکت مردہ ہوئے ہیں لکن بخہ مونیا جائے کہ عذالتوں میں
۱۹۰ خر سے ۱۹۱ میں اُرل اُور سے رورا طری ہوئے ہیں حسین و کل دکھنے میں اُنکے
۱۹۱ خریں واقعہ ۱۹۲ اُرل اُور سے رورا طری ہوئے ہیں وہر معاویہ دیکھ و لالا کو کسی میر کی کسی
۱۹۳ دی میر اُنکے دوہی عذالتوں سے ہوئے ہیں حسین و کل ہیں رکھا جائے

اپنے سے بھی ہوں سے لوٹ جرم لرے نے مرد دے دی
و ہم کچھ ہیں تو درجے ملئے ہیں اسے سترے اور روڈیکیوں سے رہ دے
ہیں ہم ہم دیکھائیں گے علی گلاد و حملے گے اسے دی
عہدیت دیوں گے ہم ہم دے دنا ہا کہا گئی ہمیں خلا
ہم اسے حملے کے نامے ہماری ہوئیں اسے اور حاضروں کو رام دے
ہم ہم جھواد نوں اگر بلوہبھی ارشی ہمیں فردی ہے
ہمیں سے قوم رہتے ہیں ہم وہ سے ہم ہمیں کام جھوہی ہیں ہمیں
وہ رہیں رہوں وہی ایسدا سکی رہ جل دے ہمیں ہمیں ساروں
ہم اپنی مکونوں لے ہوں۔ لام اپنی تھاں ہمیں ہمیں ہمیں
وصحیت ہم اپنے ہمیں خوشی ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں
ہمیں ہمیں احسانوں والے احمدیوں وہیں اسے ہمیں ہمیں ہمیں
ہمیں ہمیں احسانوں والے احمدیوں وہیں اسے ہمیں ہمیں ہمیں
ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں

भी रामराव बाबू एवं लक्ष्मण (पद्मलाली) अपने सहयोगी दीविन्द्रमुख बापेश्वर भेट (Hibatullah Bapeshwar Bheta) हा ताजा पाकवा या संघारामुख ताकर करताना मुहम्मदाली बद्र यांचिहून ती गुरु चिहिन्य वसाहीवाही बत्ता वीरिनवत द्वाविक्षण भेट (Cumanji Bheta) ठोडा अस्ति बासी चिहिन्य वसाही या एक नारे केले खेळ घेणे मध्यपूर्व घटवे या वय इत्याद्य एवं उत्तरपात्र बाबा यांहो. दीविन्द्रमुख बापेश्वर भेट हा कलवारा संघारामुख ताकर या राजा नव्हारे गुरु चिहिन्यांती आके मध्यपूर्व दूरी

ખોડું કાદ્યમાનારક બાંધ ગણ અંદે રામસાઠાની કા મિ હતું કું કું કું કું
શાખી સ્થિતી જાણી જાતે કર રહી રહી રહી રહી રહી રહી રહી રહી રહી

The House then adjourned to the hall in the City.

The House is enabled to receive the C.I.

(M) Deputy Speaker (I)

11. तीर्थों परम भारतीय परमाणुने इसकी गोपनीयता के लिए वर मन्दि बड़े सामान्
प्रदान करते हैं। यहाँपर वे जगी गांठ भी। तो यह शतानाचार के होला
दो अतीव दम दाता बनाया गया है। तो वाह शिवामारा यादों नहै
होने वाले तो सर्वधारा वर्षा राम? 11.1 तैनि वर मी हो रामदा स्त्रीलालश्याम
तमार लोहे

या शायका त बुरों माझ्या तोवासाठी हा गार ताही यी गुरुदस्ती गारी य विकार प्रवृत्त राग्यु वाज सधेगुणात भावेक आहे । याची आवृत्त तु हील आहेत त्याचठ भाष दे राखागुण रक्ष शायकामात लावा नाहो डा शायका पाण द्यावायाचा असेही सर लावाहि तु हे वहा आपि हा शायका शायका नाही न ए तेह्या मी घेण्या की हा नावाचा भाईकर गरीगाढा ए हविक्षिका कामायासाठी भावेत गा नाट मा गारति राधी वाहे । पन यांचे स्वरूप शायकायाचे लाहौ यी लकडीकी

मानवाशी तत्कालीन उद्देश्य एवं विधायकों का विवरण इसके अन्त में है।

شروعی اداھر را شل سر بکرو افریل و طو سامبھوئے ہیں مس جی
مسا ۱۱ دو ۱۲ ۱۳ ایں دو م ندوٹا اسی تل کو اگرچہ کھجوری المدرس
نام ۱۹۱ لٹھ آن ڈی تعریف میں دھنی ۱۱ آرم حب - رے فرناکہ
ہ ۶۷۰۱ امامبر روپ نام (۱۱) اوز (۵۶۰) ن ۶۷۰۱ ہیں ۶۷۰۱
باوا ۱۴ ایں ۱۵ ۱۶ ۱۷

Any person who is by habit a robber, thief or suspect

(و) ب ذاتیہ د کرو
جواہر نہ اپنے جماعت اس کلائس سسٹم کو ہ علم
و جواہر کی ویساں (Jurisdiction) ہی تو اس سعی میں
حوالہ دوں اور د ماضی کی ہی اعادی جرم ہے اس لئے والائے۔

(b) is by habit receiver of stolen property knowing the same to have been stolen or

و و ب د س جو یک عدد یا نسبت است

- (c) habitually protects or harbours or aids in the concealment or disposal of stolen property.

عاد و علوم نہیں ہوئے ویسی ۱۰ روپے درج رہا۔

- (d) habitually commits or attempts to commit or aids
the commission of the offence of kidnapping, abduct or extortion,
extorting or mischeff or any offence.

$$\psi_2 = \psi_1 \otimes \varphi - \langle \varphi \rangle$$

- (c) Inhabitually commits or attempts to commit or aids the commission of offenses involving a breach of the peace.

۱۰۷

- (J) is so desperate and dangerous as to render his being at large without custody hazard to the community.

سی داده ارسان ۱۳ - مدل و م - ۶۵ ()
لیست طریق کنیه و پدر سید نصیر

۱) گھنے ن روپ نی ہے ڈھنی حوال اعلان ای
 ۲) ووہن د من لکھ وسہ رہا ناسی
 ۳) ا و نو لا ڈا و ند د اورے حال ہوں
 ۴) مپھ) و ایم رکت ون را ارھوکا
 ۵) اچھے سی نوہنی ماحود ناھاسکائی
 ۶) جن (پریسیون) ناھار
 ۷) ناھرس بدرانیں ہا جائے و ناھرس کئے
 ۸) ون ۸۰ ر دلولون تو خ ب رو بلا
 ۹) ا ایلے ہی وہا ووری تو ہو
 ۱۰) و بین () نے سب سدا کلہ نی ہے لکن
 ۱۱) سی روپ لئے فربن ہاں جب نوی
 ۱۲) س ناسی ہی فربا ہی اے حصہ ہے
 ۱۳) ان و بیوں رارڈل سکا ہے
 ۱۴) رل سی جرے اندھے لوگ ہی ہیں ہو
 ۱۵) سب و رہا ہی ہے اے لوگوں رائی
 ۱۶) دا دا دا دی سی سای رے بھلی سی
 ۱۷) د دی دی دی ایوں ہے مارہوئی اور س کا
 ۱۸) ا د داری را ون ہاڑھو جائی ہواں سل نو ہیں
 ۱۹) دا دا دا دی لئے لاری ۲۴ گھنی کے ادر
 ۲۰) مل ہواں سل اکھی صلی ڈاہر رہی ہیں سنتے بوان
 ۲۱) و دا دا لکھا اور ایر سریاں دا درج ترا ہیں ہی جائے
 ۲۲) اڑا د ناسی وہ سے ٹھا ہوہا کھدی ایے اسیاں کا عاط
 ۲۳) د وام دی دا نا وہس ہوہا

۲۴) مادر (نی ۲۱) سی جوی ن تھا گا ہی سکس (۷)
 را نا ۲۵) ایکی (جو) ایسی اخاوت دیا ہے ایک برعور کوسنی
 روزہ ہاویں وہ رہن دا ہم ۲۶) رسو ہیں ناھاسکا الیے
 سوارہ ای نہ ای (تو عورتی لئے ملک نسی کے طوہن کیا ہے

۲۷) دو سیور یہ د اسی لی کی ہائید ہی ن تھا گا کہ اکھر رج اس سی
 ہو و را دھا ہی ایکی اپ یہ دھاریں کے ہائیں ہواں کے اسماں کا
 آہار وہن رہا ۲۸) دھنہا یہ نہ جس تو قابوں کے ایک دا سار دھا رہا

جیسا وہ خاصع اسیل درپردازا در یہ کہ ہن حیاں اسی ہوئے جو جل کے اڑاکا بس ڈریور (Driver) کے دراثت ہناب سے اکتوبر وہ حرماں لئے نامائی نامانی اے طارہ ہن نامانی مل ہن نامانی اے نامانی ہے نامانی اے فرانس ان اصولوں امدادی ہے سے مارہ رہنے ہوئے ہیں نامانی نو اس سمجھکے اس دیے ہیں اور دراے ہیں موفرض وفرض ہیں ہیں معھسے اٹھو ہوئے ہے اسیں عوام کی سوچتے ہیں لیکن اس رہنکوں کو یہ کلے ہیں ایسے لوگوں کو معلوم ہو جاتے اسی لیے کہ اسکو جریدہ احصارات لئے ہیں اور وہ زادے زندادہ لوگوں کو نہیں لئے ہیں وہ اسی احصارات کے نامام اسیل۔ دھنی درج ہن نہیں

کہ بربل برب ہے اس کے برابر نو احصارات ہیں وہیں دو ہیں (لکن بادی الطریں والہمارب والیں وہی حاصل ہوئے ہیں واں حاشیہ وحاجات ہوئے گواہ فرم گئے ہیں سے کہاں کوئی برب نہیں نامائے کٹلے کی ہے برب نہیں) لیکن جب ایکو رہا دلہا مذکور ہی ہی ایک ال وجود ہے اس کا کار پ نہیں کار نہیں ہے بولیں کی مدد ہے ایک۔ نامہ کو عدالت ہن من دیتا ہے اسے دو بال کی تین حساب طبقم دیتا ہے عدالت کو تکریب تک نہیں کیجاتی اسے کہا جائی وہیں ملزمن کی برب میں ایک ایسیں رہوئیں اسی لیے ہیں ہب سی حیاں ہیں ایکو بکتی ہیں۔ وہ نامہ اسے نامہ وہاں بھیسل ہے اسی دعووے کا ایک

**Hon. Mr. Rajahngam*: Mr. Speaker Sir, Various doubts and suspicions have been expressed about this Bill. I am afraid, Sir, that if we have looked to the responsibilities of the legislators themselves, we would not have suspected it and in reality is it as I know it is not advisable also that we should do that. If we plumb through the Indian Constitution itself we will find that it is very clearly stated that whenever we have suspicions and doubts it is better to know the minds of the legislators through the Statement of Objects and Reasons and I wish that before we sit any time to take up my Bill and go into the details it is better that all of us try to observe this principle in toto. Having taken this into consideration the statement of Objects and Reasons clearly shows that the Criminal Tribes Act has been repealed and therefore it is necessary to enact legislation for imposing restrictions on the movements of habitual offenders for requiring them to report themselves to specified authorities and for providing means

for their correction and reformation. I am responsible for it but I am not in a position to attribute my motive or suspicion to the Government or to the legislators or to the party in power. I also expect a reciprocal response from the other side.

Secondly Sir I would like to congratulate the hon. Home Minister for having brought forward this Bill, not because it is a Bill similar to the one existing in other Provinces, but because I feel it is a timely one and has its own correct place. I feel we no more have a strong element who disregard law and order, overlook the conception of the authority of State and the orders of the Municipal Authority or my Executive Authority may it be for my reason, as being tried to be flouted upon, not by the middle class intelligentsia or the law abiding and peaceful citizen of the State by those persons who for their own interests perhaps apart from those of a human nature have taken it to their minds that the violent force must be brought into play so that they may have their way either in the Government or in the Society. Such is the state of Society and if a Bill of this sort has come up at this time I am sure it has come up at the proper time and has got a proper place.

In this connection Sir I would like to draw the attention of the House to one important point. Judiciary has now become very independent and instead of trying to take advantage of the judiciary in the best interests of law and order I am afraid some elements have begun to make use of judiciary for their own interests by nullifying the effects of judiciary and bringing in violent forces to this extent the whole Indian Evidence Act is in a way being nullified evidence is not coming forth before the Judiciary and the Executive is afraid to bring proper evidence in view of the fact that violent forces are at play and the violent forces are making the witness say things which they do not want to say or which perhaps is not expected of them. Under these circumstances, when the whole placed him in a danger do we still expect that such a Bill should not be brought before the House?

I have got another thing to mention. We claim to have been the democracy of democrats. No party or no individual in this House has ever said anything against this, but when actually a Bill of this sort has been brought before the House we are forced

it play which say that we should go in defence of the criminally minded persons. I want to know why they say like that. Is it because we believe that for the maintenance of democracy, it is essential that these criminally minded persons should be made use of or is it because we believe that for maintenance of democracy or a people's democracy it is essential that these criminally minded persons should be absorbed in the Government and then make use of or is it because we have been compelled to have got the conviction that violent force must be brought into play to further the cause of democracy? So does it not give rise to suspicion that we have decided to create anarchic conditions by way of using these forces? If we have to believe that putatively it has to be by our own conviction or by our weaknesses then the people who are defending it are in my opinion rightly defending it. I am modest and persons whom I have characterised as having faith in a particular principle just now starting to take up to the defence of it but I cannot understand the Socialists the democrats who believe in democracy the socialism taking to this view point and trying to defend this. Is it because they are equally afraid that democratic socialism cannot be fully implemented in the light in which this Bill has been brought here and that it may also be applied to them because they happen to be in the Opposition Benches? So if my Government has failed to convert the people who have got firm faith in democratic socialism and if the Socialists by themselves have not risen to the standard so is to have full confidence in the Government then I am afraid I have to pat the whole situation and say that the time is not yet ripe when democracy's push-up is not to be functioning in the fullest light. I hope the Select Committee which may perhaps come up will thrash out all the problems and I want to see that it is not the democrats the Socialists shall bestow full faith in one another, have a joint will and make such alterations or amendments in the Bill wherein I may not see a division amongst the people who believe in this sort of principle.

Sir, in my hon. Members have said that there is no definition of 'Habitual Offenders' in the Bill as such. Luckily I happened to get the amendment today or two days back and I noticed there that the definition was nothing except in account of Criminal Procedure Code namely clause (1), clause (1) is nothing, it only refers the clause to a part of breach of peace, and whoever has been feeling that breach of peace must be reflected in the furtherance of democracy had their own doubts that this Bill might come up against them,

and as such they were trying to eliminate it. If they had the fullest faith in democracy and if we on the side of the House had been really contributing toward that end then we must realize that such a doubt is not necessary.

The humanitarian point of view was another point which had been often raised. How can that humanitarian function come in for those people who still believe that we have not yet achieved independence and for achieving real independence it is essential that the criminally minded person must be made use of in their peaceful or aggressive way? We want to deal with those forces who actually do not fall within the orbit of the humanitarian point of view. It is to that action of the people we want to show courtesy which perhaps is not possible. It is not a fact that we lack humanitarian considerations. We have got our own convictions and I should say that no state under the present conditions can exist without force. I know countries which have been addicted to greater force and compared to them my Government perhaps have been using the minimum of force that could be ever used.

Lastly, the question of economy has been brought up. When the Primary Compulsory Education Bill was brought to one section of the House stated saying that because of lack of proper economy, the Bill must not come. Some such arguments were advanced then and later on only humanitarian reason could convince them that it was not economy but it was Education also that was wanting. Hence that particular section of the Opposition had fallen in line with us and in spite of not getting their votes we did compromise with them on certain issues and they were with us. I do not perhaps they is discord that they committed a blunder therein because it cut at the very root of their fundamental principle, that they must not accept anything on the floor of the House which may be in the interests of the country, but does not base itself on the economy of the country. Any trivial regarding a Bill Resolution or Privilege whatever it may be is attributed to the economy of the country. They have missed that point in our Bill, they have now been alert, and let me congratulate them this time.

We have got to concert the Society along with reformation Reformation and correction go side by side. I do not believe that reformation must be stopped till a full correction is made.

If the Opposition parties have to really to look to the side of reformatories or settlement in the Bill let them be humanitarian let them in the concrete suggestions the way in which reformatories and settlements should be let them come out with concrete proposals which I am sure the hon. Home Minister and Members on this side of the House are ready to consider. Perhaps if we can convince them they may be ready to agree.

Such being the case I feel that the Bill has to be supported by every democrat irrespective of the fact whether he sits on this side of the House or that side of the House who believes in peoples democracy or centralised democracy or some other name which may be a mere reflection of these things.

Thank you Sir

W. F. O.

Y.S.

Y.S. (Habitual Offenders Bill) Ac
A. 1952

مسنٹی اسکر ۱۹۵۲ء میں ملکہ
شری کے و مکٹ دام رائی نہ ملکہ میں ملکہ ۱۱ مارچ ۱۹۵۲ء
اصل نہ لالا ہے

L (Democracy) ۱۹۵۲ء ۱۹۵۳
L (Peoples democracy) ۱۹۵۰ء ۱
L (Copy) ۱۹۵۲ء ۱۹۵۰ء
L (Copy) ۱۹۵۲ء ۱۹۵۰ء
L (First Draft) ۱۹۵۲ء ۱۹۵۰ء
L (Constitution) ۱۹۵۲ء ۱۹۵۰ء (Constitution)
L (Central Acts) ۱۹۵۲ء ۱۹۵۰ء (Central Acts)
L (Law of Evidence) ۱۹۵۲ء ۱۹۵۰ء (Law of Evidence)
L (Law of Evidence) ۱۹۵۲ء ۱۹۵۰ء (Law of Evidence)

4 6 6794 1
4 6 3 6 4 2
260-3 654 2
+6794 4
0 34 128 1
+300 4 0
468 3 0 0 0 0 3
4625 67 0 30 0 1
+3 0 0 (10,0) 5
0 0 0 3
+ 7 x 3 0
(Select Committee)
Committee 1
65 77 0 0
+ 0 0 3 16
+ 0 5 3 0 1
0 0 0 1

Conclusion

5 | P

క్ర. १ కైపులను వెల్లగాలు (?) ఉఫులు) అట్ల ల ములు రణగిరి

ప్రము కాలాస్తో గమ్మ దేవతల్ని అడు పొంద కాకుచ్చ నుండి నీ గొందు
కుషమణి వెంటాలింద కాలు లు రిముపుడు శ్రీ ప్రాణాల్య శాఖ లేది
స్తుతాల కూలిపుట్టుట దోషములొ లూ (Lashitam or Oshindriya Bill) అంకు
అందించు పట కుశమణి కుశ గారిల లొంగు తంపించుటమణి వెంటాలింద నుండి
కుశగీ లుంగ కుశమణి దోష కూలిపుటమణి న లు కుశమణి లేది
కుశ గారిల కుశగీ పెంచించుటమణి

Mr. S. Trelawny Reddy (Wing party) Spoke - After hearing the speeches of the legal luminaries since these three days I am afraid they know much of law or have forgotten the fact that we have been in a much confused like Sir Robert D' Oyley of Addison who would say "Much can be said on both sides". All he says, the speeches of the Opposition members who came to me before it came up for the Habitual offenders I am reminded of De Grey's *Moral and Immoral Act*. One of the few Members on the other side has just now said that there are very few offenders. Perhaps he may be saying that there are none who may be called Habitual Offenders. But I wish to say that if there is a first and habitual offender in the State the necessity for this legislation is justified since he is a menace to society. He is in enemy to society and hence even for the sake of one person who happens to be a habitual offender I wish that this law should be passed. As I said I do not possess much of a legal brain like those of the lawyers who understand the law splitting logic connected with questions of law but I am concerned here with the social side of this subject. Section 15 of this Act is a thing which should appeal to everybody. In this connection I may be allowed to quote two tables from two books about the facts that the habitual offender does to society. I am here quoting from a book called *Everybody's Book of Facts* published by the Home Library of the Law Society. Here it is worded thus:

An aim investigation I have read the records of the descendants of a woman alive in 1750 whose manner of life was highly disreputable. In 1915 these descendants totalled 500. In 1915 of the 1250 there were 464 were prostitutes 115 common 170 in indents 129 woolhouse inmates and 181 habitual drunkards. Many of the rest were well minded in various degrees.

Now for the other side of the question.

Jacobin Edwards the famous Speaker and Writer in 1900 had 1393 descendants. Of them 13 were University Presidents 65 University professors 60 Doctors 60 authors, 130 lawyers 75 army officers 100 clergymen and 80 high officers.

I may be allowed to quote another statement from "The Human Family and India" by Dr. Mac-

* A warden called Julie was born in New York in 1790. Seven generations of his family have been traced of every grade of vice and sin. On the day he was born professional prostitutes (pro whores) by a silly word I like their own description wickedness more than half the women fell into prostitution. 120 were convicted criminals 60 were there wives murderers only 9 of them became honest & law abiding persons so that only 9 out of nearly thirty could be called honest. The whole lot of them cost the state \$3,000,000 (60 lakhs of rupees).

The paragraph conclude with the chapter's statement of the author "If only the one man could live, he'd be worth all."

In the civilized countries they have found out that habitual offenders are a curse to society. One of the hon. Member in the opposite side yesterday was quoting from what he called "Munir Summit". I think it is Munir summit. I do not think he has read that. I am doubtful because he could not pronounce the name properly. In Munir Summit it is stated that those who are murderer who burn houses who rape women who curse such horrible methods to society should be killed at sight. They are called Antithesis (enemy) and Munir Summit said that there is no merit in killing such people. Of course we are living in better civilized times. I simply quoted this Munir Summit because on the other side an hon. Member quoted it.

One of the hon. Member on the other side said that habitual offenders can never be changed into good citizen. I think he has made a wrong estimate because scientific experiments have been made in Western countries. In England in 1798 an Act was passed called the "Borstal Act". All those between the ages 16 and 21 who were criminal were placed in what were called "Borstal Institutions" and it was found by experience that many of those that went to the institutions have been reformed and reclaimed for society. For those above 21 if they were still offending against the law preventive detention was applied.

In America one Mr. Oshoorga in 1913 instituted an experiment in a place called Sing Sing which is known as the "Sing Sing Experiment". It is a convict self-governing settlement. There nearly 20 thousand habitual offender were gathered

together than it does with a personified upon. The result is then that two thirds of them become good people and there is no more from them later on. In the statement Mr. Osbourne, we spared it when he first conceived of the resolutions by him. But those who joined him to honour him later on. In the same way here the central idea of this legislation if I understand it rightly is to see that habitual offenders do not become a nuisance to society that they should be reformed so that they may be useful to society. If there are any difficulties in the way if my political party thinks that the Government in power is trying at them they are completely mistaken. I am using this on the authority of the hon. Chief Minister's statement that was made yesterday. We should not view this thing in that point. The Government is I think quite ready to accommodate such views and see that no injustice is done to anyone.

I am greatly interested in I already said in the analysis of the question. If there are any difficulties in this Bill is one of the hon. Members on the other side and the side suggested this Bill may be referred to a Select Committee. While giving my support to such a move I still feel that the important clauses of this bill should become part of the laws of the State.

Smt. S. Ramanadham: The Habitual Offenders Bill, which has been brought before the House and the various speeches made in defence of this Bill really impress one because the reasonable argument against this Bill is that unless the social order really facilitates the people in leading a better life such bills cannot prevent the wrongs that are committed in the society. Unfortunately the speeches that have been made in defence have naturally brought the history of our country before us. Those who speak on this violence and non-violence question seemed to have forgotten the lesson of life and the lessons of Indian history itself, when Government have tried to repress the people with their brute authority launching an offensive against the people and upon the society. That will naturally be reacted with as violent reactions as the Government used against the people. This is the natural law of life. If the Govt wants to crush the people, if it wants to kill an innocent person, if it wants to defend all those who committed atrocities on innocent persons and killings and upon the social order and then talk that violence has been preventing, I cannot understand what it means. I can only say that this Bill cannot prevent what they think it will prevent, because

the very speeches that have been made—the very platform understanding behind this Bill I am afraid give a warning to country and to people who are outside the Assembly. It is not only a challenge to the opposition but I think it is a challenge to all those who believe in democracy—a warning that what that there should be a prevention map—of habitual offenders so that a point and a stand can be made by the law.

I will now refer to one of the novel which many of my friends here might have read Victor Hugo's *The Hunchback*. It was not written today but in the 19th century. In India we are thinking of these habitual offenders now and so Hyderabad putrefied in 1952. Why not take what the past experience has been about the habitual offenders? I therefore want to appeal to hon. Members on the other side to think rightly about this problem not to go on thinking about violence and non-violence. They have not taken the ownership of non-violence. If the society permits a social order where there can be change in a constitutional way everybody will be happy to think in the constitutional light. But it with impunity they impose law which only breeds violence in society and poison alienate that violence that has been done by the Government at then it is wrong to expect that better results will come out of it. With this I appeal to the Members on the other side to think about the Bill one more time and ask the Member who introduced it, to withdraw the Bill.

जप व भी दूरगविया है जो नीक बुरे म होती है कही ओर म जाती है। ब्राह्मिकर ऐसा हम पर ही है। शाय सभी पर इस है। दफा (२३) किसा (१) व शाफ दीर पर यह कलालया गया है जो मनाव विदा तरह १ बरे काम इन रा गदी है जूसे सजा विकत के बाद काम भी दिया जाता है। और बुरा राम है २३ म बुराहो नजदीकी जाती है और बुरा बुरा पर जो मूलाखत होता है वह भी तपसील विदा जाता है। विदा तरह जूसीरी अवधि तो काम किया जाता है। विदा विदा म विदा विदा रा सम्बन्ध उत्ता तुचा विदा घट घट घट्ट्टों से साथ नेरे भावण की समाप्ति करता है।

شریحی سری را مثلاً سر کے اج نہیں ہے بلکہ الاراء ہے
ہر یہ اپنے اس اہم اشیاء کو انعام کے یعنی ریپریٹیو - ریپریٹیو (Representative - Representative) اور اپنے اکے دل میں کھلا کر امکن (Psychological Influence) اور اپنے اکے دل میں کھلا کر امکن (Habitual Influence) ہوا کہ اپنے عادتیں ہر یہ کے اوپر اپنے ایکی ویڈیو اپنے لیں (Offenders Bili)

راج سوسائٹی میں ذی ارب (Acute) نہ کئے دے اور مددود ہے۔ جن دریگاڑ اک امامتی شے۔ کی مدد مالا۔ دی کی مدد۔ اگر کاگیں کی حکومت جھیل میں نہ اپنے طرح کی حوصلہ اور رونہ مطلع کی بھیگی اور اپنے طبق مازل افک مل لاد اور اپنے طبق مازل کی ترسیکی بوسے۔ پھر گاکی دھن علطت نہیں۔ صرف ناعد تو سادھے 15 یہی حکمرت کاظم میں نہ ہے۔
عوام کو دھماکے اور انکو علم اپنے اور اپنے طرح و مدد نے طبیعی احساس دے۔ اگر وہ ہیں کہ کبھی بلکہ عرف لوگوں تک اپنے ذی رعنی اور اپنے دوچالیں نہ ٹھوپیں کے عوام اپنے زندگی و سیاست میں نہیں ہیں۔ اسی دلیل پر رسمی حامل نعمت ہیں ہیں۔ اسی دلکشی پر ناری (Guarantor) دہا ہوں ڈاہی سے ہے میں اپنے کتاب نہ ملکیں کئے۔ اک اسائی وہارے ہیں اپنی ہی صورت میں اپنے اپنے لائے 15 یہی ملکے دنیا میں
لیتوک مسک (Democratic) طبیعہ میں ہیں۔ شروعاً ہر قرآن دینی
Dumocracy () ہیں بلکہ نہیں تو یہ تو نہیں ہے۔ دینی اور اسلامی
جزر ہیں گہوڑے نی اور۔۔۔ قدرم کا تم یہ رہے ہیں وہ 15 یہی میں نہ اپنے طرح ہوام
کو دھوکہ دے دیتے۔۔۔ ہے دکان اپنے نامہ کے (Democratic)
امولوں کو پس لانے اور اکیرے نہیں ہوتے سر اور دو ہمایاں ٹھہریں۔۔۔
کر لیا۔۔۔ لیکن اپنے ہیں نہ ہمایاں ٹھہری کا نام لکھا ہے ایسے ٹام اے ہیں جسی
ہے میا ہمایا کا نام کو ہے لیکر کا سی نہیں ہمایا کا نام ہے ایسے ٹام اے ایسے
سم کے کام کے مابین سی۔۔۔ اگر اور نہ اور اور ارادتی ہیں وہ ہیں دیرو�ا
کے یہ ہیں راگزیر ہیں۔۔۔

اے ل ا اے دا ووڈ) (لیا ہے میں ہے جان لیا Background)

من حکومت ہے، پوچھا جائما ہوں نہ تبا ہیا، چولل آئیارس کے لئے کوئی قانون
نہیں ہے۔ اگر یہ ہل پیش ہو تو نیا حکومت ٹکر جائیگی؟ اسلامی کے ارکان کا گرا اندر

اگر اس بیل کے علاوہ کسی مید دل یا سرف کیا جادا تو وہ سمجھنا نہ والی حکومت کا مسا سدھار نرے کا ہے آپ لیستل نوی نیکروں بیل (Tenancy Bill) - ن لائے - تیسی اول (Capital Levy Taxation Bill) لائے - مالداروں کی کوٹھوں میں ہماروں لا دھیوں ، شروعون روپی موجود میں میں ہے اپنے اپنے حراثے دھاسکرے ہیں - وسات کے بتواریے کے باڑے میں بیل ہیں لائے - مساوات کے بارے میں ایں پھی لائے ہیں یہ مالک ڈسھار ہوسکا ہے اور وہ املا اسکتا ہے میں ہے اندھرا پاکی نہ رہے۔ سوچ کی روپی لائے کی نویں موہنی نرے - جھوٹے موہنے مکبوکی روپی بلائقی توبہ ہیں - اور بیل لائے ہیں یہو ایسے میں سے شریروں کو جیل میں بھجا جاسکے ۔

حوالہ پیش کیا گیا ہے اس میں موجودہ معانی حران کا لحاظ ہیں و نہایکا ہے۔ اس بیل پر کاک عورت کرنے کی ضرورت ہے - ہم جان حواہ حواہ وکت صاف ہوتے کے لئے ہیں بیٹھنے ہیں - میں کہوںکا نہ اس بیل میں وہ مقصد ہو رہا ہے ہو سکتا حوطاہر دا کیا ہے بلکہ اسکے پیچھے دوسری بہ معلوم ہوئے ہے - اسی پر اس بیل کی ضرورت میں محسوس کرنے - اتریں سہر طارکوں نری اور آریل چہہ مسٹرے نہاکے معانی حران پر اس وکت خلر ہیں کی جان حب قتل کرتے ہیں اور رہیاں پر قصہ نہیں ہیں - یہ پاپ میں شامل ہے - اسون سے پابوں کی ایک فہرست ہیں شاون - اور نہا کہ عدم ذمہ دریٹک اصولوں پر آگئی اڑھا چاہیے ہیں ولیم و عمرہ - وہ مددوں کی پڑائی پابوں کو دھرا رہے ہیں - میں اسکے حواب میں صرف ایک بدر نہیا ہاما ہوں ۔

سچ کہدوں اسے بھس لر بیرا نہ مانے

مرے سم کلدون کے بہ ہو کری برائے

[Mr Speaker in the Chair]

پڑھے رہیداروں نے کسطنچر رہیا اکٹھا نری ہیں اگر آپ اس پاپ کا پالنہ دھوں میں معلوم ہو کا کہ دو ہیں ایکر رکھیں والا لار (Lilla)) پاپی ہیں ہے - یہ پاپیں پرانی ہیں - آج نہیوں صدی میں نہیں کہ ہم اپنی زریں پابوں نو ہیں دھرا سکرے - میں یہ چور یہیں مالک طور پر کھدیا چاما ہوں کہ مباح سدھار یا مالکی سدھار کئے جیسے اپنے اپنے بیس ہو جائے لیکن ہمیں چووں المداروں کا بیل لایا جانا ہے - حبیبا (د) چہہ مسٹرے لرمایا ان کے اسلحہ مادہ میں اور یہیں جب تک اسلحہ ہیں (اور ایسا ہے اس کا صاف اصرار ہیں نریا ہے) مو پھر میں نہیا ہوں ان اسلحہ کیے باوجود کوئی یہ نیا بیل لایا ہا رہا ہے اور اسکے پیش نرے پر دیوں اصرار لیا ہا رہا ہے اور یہ ہم ہیں کہیں کہ اگر کوئی شخص دو بازو حرم کرنے تو اوسکو انعام دیدھا جائے اور

۴۔ میں اپنے بھائی کا نہیں مکا لکھی
او واد دلکھ لے لے اور تو وہ سبھی علیٰ
لئے ۔ ۵۔ many میں معاویات
۶۔ اب اس کا دعویٰ میں ہے
وہ ادا دا بیل اس لئے اگر کہتے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سازمان اسناد و کتابخانه ملی

- 1 -

My Species Do not Interbreed

شروع و این دایان اون نو اس لمح ور ور ور ور و من کنیه تی
۱۰۰ س همایدون د سید عور نو عون نو اس لی کے
۱۰۱ دیا ل س ل نا ا زده نا که اصلاح کاش
۱۰۲ ر - ای ای دا - نا ده ای اس لی تی طوف دها

() ناہ آئے ہیں اب سعوں کوئی گی
کوئی رن (Concentrism) ہو گا جیسا اک
درست داداں اسدم ہوا ہے وندگی مہموں میں اور وہ
ناہ در زمین سی اب ہے دراصل اس سی سماں گا ہے کہ
پاراوند اور اس پر اندر ہے سی ۱
(Reformatory Settlement)۔
کام اسی اس ایمان سی ہے کہ مانانکاری کے نہ لس کے دل میں ملے
کرنے اتم دس لمحہ ہو اس طبقہ کی تھی کہ فوجہ خواں طرح
کام کر مانندی وہ ہے اس راستی دس قدم و لکھا جائے ان کو
اصدھے ارادت ہے اس کیجا ماحلے کو مدد ہے اسی وندگی کی طرف بڑ

گواراکن اور اک لمحہ سپری نے حاصل - اس لی کے دراصل میں عاصد ہو لئی
 ہے اور وہی کہ ہن روسی میں اس لی کوہ کہا جانا چاہیے ہا ہن دیکھا گا
 جسماکہ ہن سے اسی ایسا عروض نہیں نہیں کرو ۔ ان لیا چاہیے ہا ۔ واسیش
 میں اسی اسماں صرور وحود ہیں جو اسی عرب روزہ وہاں ہیں چاہیے تکہ دوسروں
 کی بے سے کافی ہوں دول کولووا اور اوسی سے اضافہ فائدہ حاصل ڈا جائے ہے
 اندرادی راہیں کے متعلق ہے ہی ن لکھ جہاں وسل اٹ (Social State)
 مام ہو جائے اور وہاں کی پڑا دی کامیابی ن گئی ہے اسی الی صرور ملکی ہی
 چند لوگ اسی جوہ میں کے ہیں طرف اور ملاح دسی کے حد تک ہے لیکہ داروں
 کو معماں جھٹائے اور ناجائز نامہ ادا کئے ہیں و ملکیت کے علاوہ بھی ہے ریاستی بھر
 آرڈنیشنز آف اورسین یے ٹھا ہوتا ہے وہاں ہی ۱ ہرجنی صریخ ہوئی ہے اور
 کسی نہیں کہسنا ماما صریخی ہوا ہے اسکے اون تو اسی ہی زندگی حاصل ہے اور وہاںی
 کو پہنچ دسی عاصمیت معموظ کیا جائے رجی گورنمنٹ سے اسی راستے ہے سچھکر
 کیہ کچھ خاص دلائل کے ہی لوگ اس طرح کا ہر کریے ہیں جنہیں صوبوں ہیں لجو
 لوگوں کو حرام ۔ فرار دینا ہے لیکن ہزار کامی وہی طور ہوئے کے
 میں ان لوگوں کے حوالے ہے عربوں سے متعلق رکھیے ہیں اور حکومت نے سچھا
 جانا رہا واحدی طور پر ۔ پوچھا کہ ٹا ہم میں ہی لمحہ لوگ ہیں ہیں ۹ ہو کا
 یہ کہ ہم میں کچھ اسی لوگ ہوں جو ڈاکو اور صور ہوں اور اسیے حرام نہیں ہوں
 لیکن ہم سے اندھے لوگ ہیں ہیں جو اسی سے رو رہا چاہیے ہیں تو جو ہی
 رکھ گئی ۔ کرنا چاہیے ہیں کہاں آپ اسیں اسی دنگی رکھیے ہا جو ہیں ذہنی ۹
 میں سوال کے حوالے ہے میں گورنمنٹ اپ انشنا یے اسکے لیے ن لیکے دھت ادھیماں
 موادیں کو جو الکٹریک صوبوں نے ماند ہیں وہ فردا ۱۲ ۔ اسی دہنہ میں
 میں کا میں ہا وہ حرام ۔ اس طور گرسا اگے ہی ۔ ج کردا گا ہی یہ اسی
 نہیں میں ہے اب آپ کے سایے رکھی ہیں لہ ۱ ہے کی عاصی حال ہے میں سچھا ہوں کہ ہمارے کے
 عادی محروم ہیں ۔ لیکن کہاں ان دو عذالتیں ہیں ہیں نہیں را دلوالے ہے ۱ جل ہی
 ہو جائیں ۹ اس نامے ہیں جسے ہمکھوں بر کافی صراحت دے گئے عادی حرمیں کا طبق
 دوسرے مالک میں ہیں ناما ۱ ہے کی عاصی حال ہے میں سچھا ہوں کہ ہمارے کے
 چھ کافی امہیں ہے حاصلہ انکلبلہ کو اسی گرسہ لیا ہے کہ بعد کے راستے تو ۱ ۹ ۳
 اگر آپ اوس کے پھیلے ریاستے کی طرف دیکھیں تو اس کو اداوارہ ہو گا کہ ہمارے لیکے
 سلطنتی ہیں وہاں کی حالت ایسی ہی ۔ وہاں میں عادی محروم ہیں ہو دن ہیں ظالیم
 ظالیم ہیں اور وہاں میں چوریاں کرنے میں ہیں اس نامے ہیں کی لوگوں ہے وہاں ان کا
 سنجھار کس طرح کیا جائے اس کے متعلق کمیشان ہیں جنہیں حملہ ہوا ہی باتیے کہ اور
 کوئی ۹ کی گئی کہ اسی طرف ہو ان کے اعمال کا ۱ بادا کریے ہی تو میں قی حاصلے

نے اسی دن ڈائیٹریکٹ کے
نام سے اپنے ایک مذکورہ قانون کا
انعامی نام دیا تھا جس کا نام
"Preventive Detention Act" تھا۔

۱۱ ایں نہ لگ وسا یہ نہیں ہے موسادی
۱۲ ۶ دو (لہ ۱۱ اب اس نومیں نہیں ہے بور ہو - لہ ہیں
۱۳ ۶ خدا ان سے لکھا کہ ہم اپنے نو مایہ ہیں (اور اکوپیاں ای
۱۴ ۶ رہی میں را دلکشی ہی نہیں ہے مسلسلہ حل
۱۵ ۶ دادا یہ را دلولی ہاڑی اسٹانڈی ڈائی
۱۶ ۶ ادا ۶ لہا اسے اپنے اپنے دی دوں ہیں تھیں جان حاضر کہ
۱۷ ۶ ادا ۶ اسے اپنے اپنے دی دوں ہیں (Institution) کھولا ہے -
۱۸ ۶ ادا (Settlement) ہے پھرکار ان دو طبقی اداروں سے
۱۹ ۶ ادا اسے اسی دو طبقی لی براو روگواریکن ای طریقے
۲۰ ۶ ادا شہر سے دنامارک اور جن لہاگا ہے تھے ان کو سلسلہ
۲۱ ۶ ادا ہاٹی اسی عصا نو ہاں ہے رکھتکر اسیں بل کی طرف دیکھہا
۲۲ ۶ ادا ن ہر لہیں ۶ ایکی ہے اب بولہیک ہے - ایکی ہے
۲۳ ۶ ادا ۶ ن ۶ اخراج ہو ائے ہیں اس وہ نوام اڑاکے حاشیجی اسکا
۲۴ ۶ ادا ۶ وہی ای جہب ہی ٹکے نی ترسیں توں اگر واپسی کیسی کو
۲۵ ۶ ادا ۶ اسماں ہے خود جعلیے ان ایسے ہی اٹھان دلا جائے کہ
۲۶ ۶ ادا ۶ اونہ خر بی ملی ہے اسی اساحل تلوہ ہمیوس کیا جاتا ہے بور ہو
۲۷ ۶ ادا ۶ ہیں ۶ ۶ اتنی رددوں کم (Welcome) کرویگا لئکن
۲۸ ۶ ادا ۶ دادا ۶ ان اپنے نہیں آور ل میرس سے حکومت اور اونکی
۲۹ ۶ ادا ۶ میں نو ۶ کی لوگوں کی کوسن کی کا حوكہ ۶ اکا
۳۰ ۶ ادا ۶ میں نو ۶ کی لوگوں کی کوسن کی کا حوكہ ۶ اکا
۳۱ ۶ ادا ۶ (Zemaharha) اور اورس فی طاف ٹھی چارہ
۳۲ ۶ ادا ۶ میں نہیں ہے میں کہ افغانستان کو ہے
۳۳ ۶ ادا ۶ رم نوم رو ہے ہیں ۶ جی کے نامہ ایک ملے تربا ہوں لورہب سمجھی کے سامنے
۳۴ ۶ ادا ۶ جامدہ اڑا ۶ جن ۶ ہیں لکھ بڑے سچن موسالیں کو سچھے سکتا ہے
۳۵ ۶ ادا ۶ بارہ ۶ بارہ ۶ جو وہ اور سطح پر کی الزامات لکھا اور سب

خا کردا ہم کی کی بڑھائے طوسرے ہیں ۶ کا اگر دل میں ۸ مہینے
ہیں ۵ کی جن سے ہیں ۷ روند ۹ لذتے ۳ مروبھی ۴ جن ان ۔ بروجہ ۶
لئے اور ہم مل لو ۷ کی لد ۸ ملے اور حل جائے ۱۰ روا ۲۰ ملے
اگر وہی طور را ۵ کی رسے اکے ۱ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ اس درجہ پر اگر
میں بوجھ کی تی ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ اور ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵

اگذی نہ حالا ہوئے دی اور کے ملتوں میں مل لایا جائے
ورج کا کہ اور اسے کہ کی ہو گئی ہے سرخی اور ٹارکی روپ میں و
ساد دی خوب ہر سے اہم کھاناں دی رواں کی نا اندی درد کی بوجی سوپ
ہی چس ہو گئی اس کے بوقت چن چن ۱۱۰ گھن را دے دے ہی س لعہ
ڈھان کا مکن اگر کم اچا نہ اسی ہب تو اپنی س لعہ ہو ڈھانہ ہی امر
کوئی چن نہیں اسکے جزوں میں اگر اسی اگر اسی اور اسی ہو چکی
ا وض این ٹالوں کی مزروع دو گئی اگر اسی اور ام بڑوی اسی ہم نہ دستے
خلیے ہادی اور اگر عورتی اسی ہم کردیے ہائی بول بول دکھنے آئے کے لیے ایج ہا
سرخا دی طرح تکھر جائے ہی سمجھا ہر کہ ایک دید دار احمد سے کی میں
ہی ہے ہما جاہن نہ ہو سائل ہائے ایسے لے ہیں انکے دو دین طرح سے حل ۱۳
حائے محس سائی ملے طریقہ ہیں ہر اس رہا وہ مل دیں طرح سے حل ۱۳
ہیں ۔ جھیا ہوں اپنی ہے ہزارا را۔ کلکھا

سے آگ طواری درجہ ایکی حالت میں ہے اب جھیلوں کے اسیں بل کے ایسے منہج دیکھ کر اپنے عورتیوں اور خلائق کے دل سے فقطہ جال دیں لہ حکوم، ان مانوں کو کسی حلاف ایا کرنے کے لئے سے اسیں تحریکی میں حکم کا مطہرہ اور امام بھی ہے اب تک اسے ایسے جو صدقہ و نہائے اسی ل کا عویض حقیقتی میں ہے جو اپنے ہیں نہ جو لوگوں کا ام کے عادی ہے ایکی طبقہ کا اسداد کیا جائے اسی اصلاح کی حاتمے لوز اکھی لیتا ہے من (جہنم) اسی ام دیے جائیں جو بکار کے کچھ دعاء پر ایسے میں ہے خداہ (لکھی جسے اسی حد تک کاں عورت کر کے اسی ملن پر سب اطمینان کر لیتے ہیں جوواں نے لڑی دار اسی میں امام اسی ٹھوسی کی حلاف ہوں میں آدمیں مدرس نو وی اخراج انسان دلایا جادا ہوں

بعض اردوی مدرس سے کہا تھا کہ کسی حرم کے متعلق یہ اگر اسکی سعادتو
ہو وہ رامی حرم کے لئے یہ دوسری سرا امن سہیں ۵ جو دھما نکی اگر اس
موکوچ چڑائیں ہیں ہیں ۔ دلہما گا کہ بیرون را بھی فلاحیں پانچھے کی صب را دے
کا تھکنے ہاں را دہ سرائی احباب دنگی ہے ان میں دیں میاد بیہیں طور پر وکی سی

۱۴۔ ایسا ایسا ملکے ہی مراز عادتیہ ہی Repubnomy
 ۱۵۔ ایسا ایسا ملکا ایسی ای کی خریداری ریگیٹ
 ۱۶۔ ایسا ایسا ملکہ جو حوالہ نامی وی فی لوی دیں ایں
 ۱۷۔ ایسا ایسا ملکہ ای ورثہ کے نکس ایسی (Concurrent List)
 ۱۸۔ ایسا ایسا President (ایسا ریپریمینٹنٹ ہی)
 ۱۹۔ ایسا ایسا ایسی ملکے ڈالا (یہ دھاوارا کے ایسے
 ۲۰۔ ایسا ایسا ایسی دل جائے ایسے گئے پر اس کر
 ۲۱۔ ایسا ایسا ملکے ہوسا ای ہندگی سے وہیں
 ۲۲۔ ایسا ایسا ایسی ملکے دھکان دیے گئے کیسی
 ۲۳۔ ایسا ایسا ایسا ایسی اور ہمہ ہمکا
 ۲۴۔ ایسا ایسا ایسا ایسی ملکے کیے ہوں جو

شیعی عازمین ۱۱۷۳ می ۱ و من دله کی سوره دی اس و در کجا هوا

Mr Speaker The question is

Bill L A Bill No XXXI of 1951 Bill to make provision for restricting the movements of habitual offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements by road : first time.

The motion was adopted

Shri D G Bandhu Sir, I beg to move.

That L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movements of habitual offenders in the State of Hyderabad, for requiring them to report themselves and for placing them in settlements be referred to a Select Committee consisting of the following Members,

- 1** Shri D G Bindu, Lt-Officer Chairman of the Committee
2 Shri Gopal Rao Ekbote, Member
3 Shri R B Deahmukh Member
4 Shri Newaskar, Shridadrao Laxmanrao, Member,

- 5 Shri S. Rudrappa Member
- 6 Shri A. Raja Reddy Member
- 7 Shri Anugraha Rao Gowda Member
- 8 Shri Ananth Reddy Member
- 9 Shri Aiyadurai Narsimha Reddy Member
- 10 Shri Duvvuri Hussain Member

With a direction that the report of the Committee be submitted on or before 15th February 1953.

Mr Speaker The question is

That I.A. Bill No. XXVI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movements of habitual offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements, be referred to a Select Committee consisting of the following Members

- 1 Shri D. G. Bindu Ex Official Chairman of the Committee
- 2 Shri Govind Rao Ichhote Member
- 3 Shri Newalkar Shripad Rao Luxemrao, Member
- 4 Shri S. Rudrappa Member
- 5 Shri R. B. Deshmukh Member
- 6 Shri A. Raja Reddy Member
- 7 Shri Anugraha Rao Gowda, Member
- 8 Shri Ananth Reddy, Member
- 9 Shri Aiyadurai Narsimha Reddy Member
- 10 Shri Duvvuri Hussain, Member

With a direction that the report of the Committee be submitted on or before 15th February 1953.

The motion was adopted.

Mr Speaker I think there is hardly any time now to take up the other item on the agenda namely the first reading of the Hyderabad Land Revenue Bill.

Shri B. Ramalingam Rao I think I will not be able to finish my explanation of the first reading if taken up now. There is only five minutes time I beg to withdraw it up on the next day Monday.

اے وو دل پاوس، دوائیں وکھنہ سکھیں نورٹھ میو
 دھوکی اس لئے ایڈیشن ایڈیشن لسٹنگ ایڈیشن
 دھوکی ایڈن کیاں کچھ ماسکے

Shri A. Raja Reddy Point of information Sir. Which rules have we to pass?

Mr Speaker No passing. Only the rules of procedure that we are now following have to be

Shri A. Raja Reddy They used to be adopted by the House.

Mr Speaker Yes.

at 85 p.m. The House then adjourned till Half past two o'clock on Monday the 8th December 1952.